لیکن یہ محمد / وامق انا زدہ نہیں۔ یہ ایسا کردار نہیں ہے جو Varity کا شکار ہو اور عورت سے غور کو ہر طرح چٹو کرا س میں اپنی بڑائی محسوس کرے یا خود ترقی کا شکار بھی ہو۔ قطع و برید کی بڑی وجہ ان مصائب کے در آنے کا امکان تھا۔ میں نے اس لیے میر کا شعر بھی حذف کر دیا کہ اس سے قاری خود ترمی اور خود جوئی کا کوئی پہلو تلاش کر لیتا تو میں اسے نادرست کہنے میں سو فیصد حق بجانب نہ ہوتا، حالاں کہ اس شعر کو حذف کرنے میں مجھے خاصی اذیت اُٹھانی پڑی۔ اب آپ موجودہ ورژن کو پڑھیے اور بتائیے کہ یہ مصائب آپ کو نظر آتے ہیں؟ میں یہ نہیں چاہتا کہ محمد / وامق خود اپنا ہی سوگ منائے۔ بلکہ ہم سب مل کر بعض بے حد غوب صورت لیکن فنا ہوتی ہوئی چیزوں پر اداس ہوں۔ اسی وجہ سے میں نے اس کردار کو پس پشت ہی رکھا ہے۔ یعنی خود اس کی گفتگو کم سے کم اور بغیر کسی راوی کا احسان اٹھائے ہوے رکی ہے۔

بہرحال ، حالیہ آزمایش سے ایک بات ضرور صاف ہوگئی ہے۔ یہی کہ فلوبیرا اپنی تحریر کی اشاعت کے خلا ف کیوں اتنے تششدد کا اظہار کرناتھا۔ رسالے او ر پبلشر کو تو جانے دیجئے اگر لکھتے وقت قاری کی موجودگی کا بھی احساس ہوتو فن مشروط اور compromiseہو جا تا ہے۔ دوسری شرے یہ کہ آدمی کو لکھنے سےپہلے لکھنے کا اشتہار نہیں دینا چاہیے۔ یہ خود ایک طرح کی شرط قائم کر دیتا ہے، ایسے ملحوظا ت جن کا تحریر سے کوئی نامیاتی، جوہری یا براہ راست تعلق نہیں ہوتا۔

لیکن ندامتوں کا رمل گراں اپنی جگہ (اور تل گراں بھی کیا) ، مجھے ایک بات کا تھوڑا سا اطمینان بھی ہوا۔ مجھے اپنی ناقص اردو کا ہمیشہ سے احساس رہا ہے۔ جب آصف والے انٹرویو پر شب خون، میں پڑھنے والوں کے خطوط چھپے تو بعضوں نے خاص طور پر میری اردو کو تختہ مشق بنایا ۔ وہ احساس اور شدت پکڑ گیا، حالاں کہ انٹرویو کے وقت زبان کی لکنت اور اس کا منحرف قطیت ہونا، یا صرف ونحو کے قواعد سے عبارت کا کسی حد تک آزاد ہونا قابل معافی ہووتا ہے۔ الغرض میں اس دن سے زبان کے استعمال میں کافی محتاط ہوگیا ہوں۔ اظہار اور زبان کے حوالے سے میں موجودہ تحریر میں تیس پینتیس فیصد کامیاب ہوتا ہوا لگتا ہوں۔ مجھ جیسے 'بدزبان' کےلیے یہ کسی طرح قابل انماض نہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے؟

"ایما بوداری کی آنکھیں" چند دن پہلے بھیجد یا تھا۔ انتو مہاں شمس کی جانب سے وضاحت آجائے تو مددہ قطعی کر کے بھیجنے کا انتظار کر رہا ہوں۔ سولثرے نسں کے دو ابواب میں سے ایک چست کر لیا ہے ، دوسرے پر کام کر رہا ہوں۔ نہتے عسرکے میں یہ دونوں بھیجدوں گا۔ اگر یہ آپ کو پسند آئیں تو، "آج" کے واسطے سال ڈیڑہ سال کا انتظار ہوجائے گا ۔ اس کے بعد آپ سے طویل رخصت چاہوں گا۔ اور اس کے بعد بودار کے Ma Mandurinsکے تین طویل ابواب کے تراجم کے نوک پلک سنوارنے کی باری آئی گی۔

والسلام

آپ کا

محمد عمران

19 مارچ 90 ء

برادرم اجمل کمال صاحب

پچھلے خطوں کی پوری کھیپ ملی ہوگی۔ اس خط کے ساتھ امیتاوگھوش کے ناول The Shadow Lines سے تین اقتباسات کے تراجم بھیج رہا ہوں۔ ان تینوں کے جو عنوان قائم کیے ہیں ("اک انداز محبت یہ بھی": "موئے مبارک"، اور "کفارہ") وہ میری طبیعت ایجاد کا نتیجہ ہیں۔ میں یہ وضاحت ، نیز دیگر ضروری تفصیلات ، تعارفی ہارے میں کر دوں گا جو ابھی نہیں لکھا ہے، لیکن جاپان کے سفر کے دوران ضرور لکھ لوں گا۔

امید ہے تراجم ، جو بعض بعض جگہ کچھ کھر درے سے ہیں، آپ کو پسند آئیں گے۔ یا اگر تراجم نہیں تو متن ۔ آپ تراجم پر نظر ثانی کرکے جع قطع و برید کرنا چاہیں بلا تکلف کریں؛ مجھ دکھا نے کی ضرورت نہیں۔ مجھے ان معاملات میں آپ کی سوجھ بوجھ پر اعتماد کلی ہے۔

"موٹے مبارک" میں صفحہ 12 پر Euclidean Space استعمال ہوا ہے، جس کا ترجمہ میں نے "اقلید سی مکان" کیا ہے۔ میں اس سے مطمئن نہیں۔ وہاں کسی ریاضی داں یا ماہر ہندسیہ سے رجوع کر کے پوچھیں کہ اس کے لیے اردو میں کوئی اصطلاح مستعل ہے، اور اگر آپ اس سے مطئمن ہوں تو اسے" اقلید سی مکان" کے بجائے استعمال کر لیجیے۔ اگر کامیابی نہ ہو تو پھر اس صورت میں الگ سے انگریزی عبارت لکھ رہا ہوں جو آپ فٹ نوٹ کے طور پر دیدیں۔ اس صورت میں ، متن میں جہاں Eulidean Space کا لفظ آیا ہے، وہاں، اس کے اوپر فٹ نوٹ نمبر ضرور چڑھا دیجئے گا اور "اقلید سی مکان" حذف کر دیجیے گا۔

پرسوں وارث علوی کا خط ملا۔ وہ اب بالکل ٹھیک ہیں۔ خدا کا شکر ۔ انہوں نے ایک تراشا بھی بھیجا ہے۔ فضل جعفری نے "آوارگی" پہ "بلٹز" (بمبئی) میں تبصرہ کیا تھا۔ اسی کا ہے۔ صاحب آپ کے پاکستان والے بالکل مردہ واقع ہوئے ہیں۔ صرف باتیں بنا سکنے ہیں۔ دلوں کی اتنی بستگی، اور عزائم کی یہ پستگی اور وکے حق میں اچھا شگون نہیں۔ تراشا آپ کے مضالع کےلیے حاضر ہے۔

میں نے سیکریٹری سے اردو ورڈ پر اسیر کی قیمت کی ادائیگی کے سلسلے میں یونیورسٹی کے موقف کا پتا لگایا تو معلوم ہوا کہ قیمت مجھے ادا نہیں جا سکی۔ براہ راحست کپمنی کو بھیجی جاس سکتی ہے۔ میرا خیال ہےکہ اسی کا الزام کرنا ہوگا۔

چناچہ آپ جلد از جلد مطلوبہ وضاحتیں کمپنی سے حاصل کر کے بھجوا دیں تاکہ بات آگے بڑھے۔ بلکہ اگر ہوسکے تو کمپنی والوں سے ان کے لیٹر پیڈ پر Quotation براہ راست اس پتے پر بھجوادیں۔

مطلوبہ وضاحتیں اس کے باوجود درکار ہوں گی۔ کہ ان کے بعد ہیاس پروسیسر کے یہاں کار آمد ہونے کا فیصلہ ہوسکے گا۔

بھائی ، امید ہے کہ آ پ بخیر و عافیت ہوں گے۔ تمام زحمت دہی کے لیے بے حد ممنون ہوں۔ والسلام

آپ کا

محمد عمران

P.S. پچھلے دنوں انور خانہ نے اپنا نیا افسانوی مجموعہ بھجوایا۔ یہ قدروقیمت میں پچھلوں سے بہت بہتر ہے۔ ان میں نمو کی حیریت انگیز قوت ہے۔ اُن کے پہلے زبان اور جزئیات کے اظہار پر غیر معمولی قدرت نظر آتی ہے۔ بس ایک ہی چیز سے تعرض ہوسکتا ہے۔ تجربے کی تکمیل کا احساس نہیں ہوتا۔ جیسے بیچ میں تھک کر بیٹھ جاتے ہیں۔ جیسے خود اپنی پرواز کی بلندی اور وسعت سے ہراساں ہوں ۔ جیسے بیچ میں تھک کر بیٹھ جاتے ہیں۔ جیسے خود اپنی پرواز کی بلندی اور وسعت سے ہراساں ہوں جیسے بس چھوٹ جانے کا خیال آگیا ہو۔

پتا نہیں میں نے پہلے لکھا یا نہیں کہ موجوں "آج" میں محد خالد اختر کی تاریخ نویسی سے طبیعت بے حد مکر ر ہوئی ۔ اس میں نہ طبع ایجاد کا گزر دکھائی دیا نہ نخیل کے نشانہ اور تازگی کا اور فارم کے لحاظ سے یہ فکر تو نسوی اور کنہیا لال کیور اور اسی قبل کے چوتھے اور پانچویں دہائی کے نو نہالوں کئی کاوش سے زیادہ نہیں۔ اب اگر وہ ہوشیارے میں یہ ہدیہ بریک تارئیز کو پہنچانے والے ہیں تو خدا آپ پر اور مجھ پر اور دیگر قارئین پر رحم فرمائے۔

Euclidean space, in geometry, of n-dimensions, space in which there exists a one-to-one correspondence between points of the space and ordered n-tuples of real or complex numbers. Also, for a space to be called a Euclidean space, there must be the concept of distance between points, called the Euclidean metric of the space.

--Encyclopedia Britannica (Micropaedic), 15thedn. (Chicago, 1980, p.987.

15مارچ 90 ء

برادرم اجمل کمال صاحب

کل اردو ورڈیرا کے سلسلے میں آپ کا خط ملا۔ اور میں فوراً رکت میں آگیا۔ میں بھی اسی سلسلے میں دو تین پہلے آپ کو خط لکھ چکا ہوں۔) میں نے ان صاحب کو فورا contact جن سے پروگرام خریدنے کے سلسلے میں بات کی تھی۔ وہ آج 3 ہفتے کےلیے بیرون ملک جارہے ہیں۔ واپسی یکم اپریل کو ہوگی۔ میں نے آپ کے خط کا لب لباب انہیں بتادیا۔ بولے کہ قیمت کی ادائیگی کی جو صورت آپ نے لکھی ہے اس کے سلسلے میں یویورسٹی کے قوانین اور رواج معلوم کرنا ہوگا۔ الغرض میں اس سلسلے میں ان کی عدم جومودگی میں ضروری پوچھ تا چھ کروں گا۔

اب میں دو تین باتیں لکھتا ہوں جن سے آپ کو ہماری حال سمجھنے میں آسانی ہوجائے گی۔ ہماری یہاں بلڈنگ کے ایک فلور پر کوئی بہ ایپل سیکنٹاش طلبہ اور استاد کو یونی ورسٹی کی طرف سے ایک کمپیوٹر ملا ہوا ہے جو IBM کاہے یا IMB – Compatbleشعبے کے دفتر کے لیے لیزر پرنٹر آنے والا ہے جو ہیولٹ پیکارڈ برانڈ کا ہوگا۔ میں نے اپنے ذاتی استعمال کےلیے بھی اسی برانڈ کا مانگوایا ہے۔ مشکل یہ ہےکہ شعبے میں کسی کے پاس ایپل سیکنٹاش نہیں۔ یعنی آپ کا پروگرام استعمال کرنے کے لیے اس ظہور ہرجانا ہوگا جس پر یہ ایپل رکے ہوئے ہیں۔ یہ سب SEہی میں اب قباحت یہ ہے کہ ہر بار کمپیوٹر کو لے کر اس میں وہ مخصوص کارڈ لگانا اور پھر استعمال کے بعد نکال لینا ایک جس آنا کام ہے۔

نہ اتنا وقت ہوگا اور نہ منتظین اس کی اجازت دیں گے۔ میں نے شعبے سے کیا ہے کہ وہ ایپل خریدیں لیکن اس کے لیے یونی ورسٹی سے گفٹ وشیر کرنی ہوگی او ر فنڈ مہہیا کرنے ہوں گے۔ جس میں سال چھ ماہ لگ جائیں گے۔ اور اس وقت SE خریدیں گے یا MAC Plus اس کافی الوقت تعین ممکن نہیں۔

میرا خیال ہے کہ یہ کارڈ یا Device دراصل پروگرام کے ناجائز استعمال کے سدباب کےلیے ہے۔ بہر حال آپ ذرا معلوم تو کیجیے کہ وہ اس قیمت میں ہمیں دوکارڈ دے سکیں گے؟ اور یہ بھی کہ کیا یہ پروگرام Hewlett Packard Series II کےلیزر پرنٹر پر بھی چل جائے گا۔ یہ اس لیےکہ اگر دوکارڈ ہوں تو میں اپنی جیب سے SE خریدنے کی کوشش کرو ں اور کو پر استعمال کروں۔ دوسرا شعبے کے حوالے کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر مذکورہ لیزر پر پرنٹنگ کرنے کی اس میں صلاحیت نہیں تو گاری پھر اٹک جائے گی۔ جب IBM کے پروگرام ایپل لیزر پرنٹر پر چھپ جاتے ہیں تو ایپل کے پروگرام ہیولٹ پیکارڈ پر بھی شاید چھپ سکیں یہ بھی معلوم کیجیے گا کہ سال چھ ماہ میں اگر ہم ایپل کا میک پلس لےلیں تو اس وقت وہ Device حاصل کرنے کی کیا صورت ہوگی ۔ Device یا کارڈ کو استعمال کرنے کی ہدایات ساتھ آئیں گی۔

یہاں تقریبا تمام ورڈ پروسسیرز سال چھ میں Update ہوتے رہتے ہیں۔ یعنی نئے نئے فیچرز کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ کیا وہاں والے بھی اس کوئی ارادہ رکھتےہیں؟ اور اگر ہاں تو update حاصل کرنے کی کیا صورت ہوگی؟

چوں کہ بعض باتیں نہوز وضاحت طلب ہیں اس لیے ٹیلکس نہیں بھیج رہا۔ موصوف یکم اپریل کو واپس آنے کے بعد رقم نکالنے کی کوشش کریں گے اور اس وقت شاید آپ کو ٹیکس کے ذریعے اطلاع کرنی پڑے ۔ دراں صورت ٹیکس آپ کو Joe Elder کے نا م سے ملے گا۔ یہ موصوف کا نام ہے۔ آپ چونکہ نہ جائیے گا۔

حضرت جواب طلب امورکے ہمراہ اگر اس پر وگرام سے متعلق اشتہاری لڑیچر مل جائے توں بھی بھجوادیجیے ۔

اب اگر یہ پراسیر سیکنٹاش والوں کی ساجھے داری سے بنا یا گیا ہے تو امریکا میں بھی مل جانا چاہیے، یا کم از کم لندن میں تو ضرور آپ پوچھیے تو سہی۔ اور اگر ایسا ہوتو پتا معلوم کیجیے ۔ اگر یہاں مل رہا ہو تو آپ مفت کی دردسری سے بچے جائیں گے۔

یہ کارڈ اور Jeviceکی لعنت کا سن کر میرے تو اوسانی خطا ہوگئے ہیں۔ جنوری میں جو پروگرام خریداتھا۔ اس کے ساتھ بھی ہیں۔ بنے لگی ہوئی ہے۔ نیچے میں ان جیب سےلیزر پرنٹر خریدنا پڑگیا کہ Jeviceکو ساتھ لیے لی ہونا اور یونیورسٹی کے کمپیوٹر کی مقصد میں بار بار فٹ کرنا کاپروار د ہے۔

مجھے جنوری والے پراسیسر کے نئے ارد فونٹس مل گئے ہیں جو ایک صاحب نے خود ہی ایجاد کیے ہیں ان میں سے ایک اردو کو فی فونٹ بھی ہے۔ یہ دراصل ہے تو لیزر کے لیے لیکن ڈاٹ میٹر کسی پر بھی کام کرجانا ہے گو اس صورت میں جمع بڑھ جاتا ہے۔ نمونہ ملفوف ہے۔

حضرت آپ کو اچھی خاصی زحمت ہوگی۔ تاہم اگر آپ مطلوبہ معلومات بلا تاخیر بھجوادیں تو بڑی عنایت ہوگی۔ Elder صاحب کو بمشکل رام کیا ہے۔ میں نہیں جا چاپاکہ یہ موقع ہاتھ نکل جائے۔

والسلام

منتظر

مد عمران

6 مارچ 95 ء

اجمل کمال صاحب

بڑے انتظار کے بعد 3 کو آپ کا خط ملا۔ ا س بار ڈاک والوں نے کافی دیر کردی۔ آپ نے لکھا ہے کہ میری ایما پر کسی چیز صاحب نے لاہور سے آپکو فن کیا ھا۔ لیکن میں نے تو شوے سے کہا تھا۔ اور اسی نے email کے ذریعے آپ کے فون پر بات کرنے کے بعد آپ کی خیریت پہنچائی۔ ویسے میرے ایک طالب علم کا نام چینز بھی ہے اور یہ ان دنوں پاکستان میں ہی ہیں۔ بہرحال آپ عقدہ نسانی فرمائیں۔ اس درمیاں میں آپ کو میرا دوسرا خط بھی مل گی ہوگا۔

اصل میں میری ایک شاگردہ جنہیں وہاں 7 جنوری کو پہنچا تھا۔ ویزا بروقت نہ مل سکے کے باعث میری واپسی پر ابھی یہیں تھیں۔ چناچہ میں نے ایک آدھ دن ۔۔۔سامان جمع کر کے آپ لوگوں کے لیے ان کے حوالے کردیا اور شوسے کوفوری email پر جملہ ہدیات دیدیں۔ ایسٹ ویسٹ کی دستابی کی اطلاع مجھے دراصل ناکا کوئے دی تھی۔

میں AUS کی تیسری کاپی دراصل فہمیدہ کو دینے کی سوچ تھا۔ اس میں ان کی 2 چیزیں شامل ہیں۔ ویسے افضال نے ہتھیا لیا ہے تو خیر یہ بھی کوئی سانمہ نہیں ویسے مجھے عجیب سی خوشگوار حیرت ہوئی۔ AUS میں انہیں بعد کیا دل چسپی ہوسکتی ہے۔ مجھ میں تک تو ۔۔خیر دونوں باتیں مشروط نہں۔

ورزش تو پرے ڈیڑہ ماہ معطل رہی۔ معلوم ہوا کہ سارا جسم تھلتھلا ہوگیا ہے۔ خوب سانس پھولنے لگا ہے۔ بیڑل ۔۔۔دوبارہ شروع ہوگیا ہے اور کارکردگی معمول پر آتی جا رہی ہے۔

چند دن پہلے آصف کا عبد کارڈ مہر ۔ لکھا ہے کہ میں صاحب کو ان کی ناراضگی کے بعد باوجود مبارک باد ! یہ عجیب آدمی ہے۔ میری طبیعت بہت مکدر ہوئی بھی میں نے "روگ" اور محسن خاں کی " خواب کہانی" کا ترجمہ کر ڈالا ہے۔ اور دنون سے بہت مطمئن ہوں۔ اب "طاء سی حسن کی نیا" پر بھی ہاتھ صاف کرنے کی سوچ رہا ہوں۔

انتظار حسن نے "ڈان" پر میرے بارے میں ایک کالم لکھا تھا۔ یہ عبداللہ حسین نے بھیجدیا تھا۔ پڑھا تو جی چاہا کہ مصنف کو لکھوں کہ آُ نے "شعل" پر بیت اچھا کالم لکھا ہے۔

عادل صاحب نے میرے زیر ناف کے بال جلا ڈالے ہیں۔ اول و موصوف جب اریکا اٹے تھے تو نہایت یو قسم کی باتیں کی تھیں۔ جو شخص امریکی صدر کے سامنے مہیا نے گلا اس کی سیاسی سمجھ بوجھ پر بس شک ہی کیا جا سکتا ہے۔ پھر موصوف نے جس طرح تیسری دنیا میں اسلحہ فروخت کیا تھا۔ اس سے بھی مجھے خاصی کرفت ہوئی تھی۔ لیکن ظاہر ہے یہ باتیں انکی ادبی سوجھ بوجھ پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔ مشکل یہ ہے کہ ان مبیوں کے ادبی عمل اور سیاسی عمل یہ قدرت ترک جنہیں تر ہوتی جارہی ہے، اتنی کہ بازیافت ایک مرحلہ بن گئی ہے۔ خیر۔

میں جو سکی سے واقف ہوں لیکن یہ انہیں کے بیرو ہیں ۔ وہ ان کی سب کتابین پڑھے بیٹھے ہیں۔ خیر آپ فہرست بنا کر بھیجدیں میں کتابین آہستہ آہستہ بھجوانے کی کوشش کردوں گا۔

تو ہوگیا حسن منظر کا انٹرویو؟ اور منٹو والا مضمون ! دونوں کی پیش رفت کے بارے میں لکھنا نہ بھولیے گا۔

مجھے ION تا Amos اور ثنا و حسن کی مشترکہ کتاب کا علم نہ تھا۔ اب حاصل کر کے پڑھوں گا۔

ذیشان اب میڈیسن نہیں آرہے۔ شکاگو آئیں گے۔ بڑا نوس ہوا۔ دراصل وہ Detroit میں اپنے یز مال کے رحم و کرم پر رہے۔ ہر شخص کی اپنی مجبوریاں ہوتی ہیں۔ ان کی غیر ۔۔کی بھی رہی ہوں گی۔ میں نے ان کے ذریعے آپ کو ایک لفافہ بھیجنے کی بات کی ہے۔ بشرطیکہ وہ شکاگو جائیں اور نعیم صاحب سے لے لیں۔ اس میں 3 لفافوں میں آپ کے کراچی والے بھائی، اور طارق کےلیے وہ تصویر میں ہیں جو اس بار وہاں اتاری تھیں۔ مؤخر انو کر دونوں کو ان کے لفافے پہنچانا آپ کا کام ہوگا۔

اگر خط میں آپ مجھے امریکا ، کینڈا، اور مڈل ایسٹ کے ۔۔خریداروں ("آج" ) کے سبسکرپشن کے ختم ہونے کی تاریخیں لکھ بھیجیے تاکہ انہیں تجدید کے سلسلے میں لکھا جائے۔ یہ کام ضرور ی ہے۔

ممتاز احمد نے پھر آپ کے خط کا جواب دیا؟ امانت بھجوادی ؟ خالق باری نے بھی کسی کسی اور ہستیاں پیدا کی ہیں!

امید ہے کہ آ پ کے پیر کے انگوٹھے پر آپ کے ناخن کے جبر میں خاطہ خواہ کی آگئی ہوگئی۔

عذرا عباس سے کہیے کہ اب رہ اپی جوانی اور اس کے جوبن کی سر گذشتہ بھی جو لانے والی نسلوں کےلیے محفوظ کر دیں۔

تنویرانجم کو خاص طور پر فون کر کے میر ا سلام (اور وہ سب جو سلام نہ پہنچا سکے) عرض کردیں۔

کل تمرت حسین سے فون پر بات ہوئی۔ انہں "آج" کا بوسینا نمبر نہیں ملا ہے۔ میں جو کاپیاں لا یا تھا۔ ان میں ان کے حصے کا پرچہ نہیں تھا۔ الغرض اب بھجوادیجیے ۔ ان کا پتا بدل گیا ہے۔ نیا پتا نوٹ کرلیں۔ Itrat Hussain, 6361 Brookway, Apt,1

اگر آپ نے یہ پرچہ پرانے پتے پر بھیجدیا ہے تو مجھے بتائیے گا۔ Columbia, MD 21044 Ust

زینت کو دعا اور ندیت کو پیار

آپ کا

محمد عمران

13 فروری 95 ء

اجمل کمال صاحب

میں نے 30 جنوری کو ایک خط والد صاحب کے پتے پر ارسال کیا تھا۔ ملا ہوگا۔ اس خط کو لکھنے کی وجہ آگے آرہی ہے۔ پہلے تو اس مسرت کا اظہار کیوں نہ کردوں جو گرف شو سے کی email سے ہوئی: یہی کہ انہوں نے آپ کو فون کیا تو کیا تو بات ہوگئی یعنی آپ بخیر و عافیت ہیں اور میرے اندیشے محض ایک زیادہ ہی سرگرم تخیل کی پیداوار تھے ۔ بھائی ، یہ آپ کے فون کو کیا ہوگیا تھا؟

ہاں وہ بات؟ : 25 سال ہوئے نعیم صاحب نے اردو پڑھانے کے لیے دو ضخیم جلدوں میں ایک کتاب تیار کی تھی، جس میں گرامر، مشقیں ، سبق، لغت، سبھی کچھ ہے۔ وہ اب آؤٹ آف پرنٹ ہوگئی ہے ہیں میں نے یہاں اپنے شعبے میں اسے reprint کرنے کی بات کی، جو منظور ہوگئی۔ میں نے نعیم صاحب کو تجویز پیش کی تو بولے بھئی 25 سالوں میں کتاب کی بہت سی کمزوریاں میں نوٹ کرتا رہا ہوں۔ خاص ردو بدل کی ضرورت ہے۔ انگریزی والے پرانے حصے Scan ہوجائیں گے، لیکن اردو کی کتابت اب نہیں ہوسکتی ، بہتر ہوگا کہ اسے کمپیوٹر پر نسقلیق میں کمپوز کرایا جائے۔ طے ہوا کہ آ پ سے بات کی جائے۔ تفصیل وہ آپ کو لکھیں گے۔ یہ کام ہے بہت خشک قسم کا۔ پتا مارکے کرنے والا ۔ میں نے کہا کہ وہ زیادہ سے زیادہ فحتانہ آپ کو دلوائیں۔ اگر آپ دل پر ہاتھ رکھ کر، یعنی صبر جمیل (جو دوسرے موقعوں پر استعمال ہوتا ہے، لیکن وقت کے دھیانت کےلیے نام جمع ہوسکتی ہے، جس سے بہت سی ضرورتیں (منجملہ کتابوں کی خرید) پوری ہوسکیں گی۔ بہر حال سوچئے گا۔

برسبیل تذکرہ: نعیم صاحب"آج" کے تازہ شمار ے سے بے حد متاثر ہوے ہیں اور آپ کے کچھ اور مداح ہوگئے ہیں۔

ذیشان کا فون آیا تھا۔ وہ پہلے آنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ انکی نیت پہلے تک جانے کی سی لگی ۔ معلوم ہواکہ ، وہاں سے عاجز آگئے ہیں۔

ایسا لگتا ہے کہ آپ تیوں میری کچھ لت سی بن گئے ہیں۔ یہان آنے کے بعد بڑی کوفت ہوئی کہ نہ اب آپ کمرے میں نظر آرہے ہیں، نہ ندرت، نہ نہ نیت ۔ یعنی آپ سب کی کمی بڑی بری طر ح محسوس ہوئی۔

آپ کے کفنن طبع کےلیے 2 xeroxملفوف ہیں۔ انہیں میاں کا خط ایک نوجوان کا خط ہے ۔ یہ نوجوان بے حد با اصول اور compassionate واقع ہوا ہے لیکن جوانی میں وہ جو ذرا دندنانے کا انداز ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے معلوم نہیں ہوتا۔ میرے لیے اہم بات یہ ہےکہ ۔ ایک 23 سالہ جوان کی زندگی کا نقتہ ہے: وہ کیا کیا پڑھتا ہے؟ کس قسم کے سوال اس کے ذہن میں اٹھتے ہیں؟ کون سی چیزیں اس کی فکر کا حصہ ہیں؟ وغیرہ وغیرہ ۔ آپ مجھے کھل کر اپنے تاثرات لکھیے گا۔

زینت سے کہیے گا کہ بھئی تم ہی مجھے خط لکھ دیا کرو۔ کیا ضروری ہےکہ میں ہی لکھوں ۔ بعض سودے بالکل گھاٹے میں کیے جاتے ہیں۔

اور کیا حال احوال ہیں؟ جواب جلد دیجئے گا۔

ندرت کو پیا ر ، اسے آپ وقتا فوقتاً یاد دلاتے رہیں کہ میں ان کا بہرحال کچھ نہ کچھ ضروری ہوں۔

واسلام

آپ کا

محمد عمران

30 جنواری 1995 ء

پیارے اجمل کمال "زینت" اور ندرت

میں یہاں ٹھیک ٹھاک پہنچ گیا، لیکن طبیعت اور خراب ہوگئی۔ اگلے دن ڈاکٹر کے پاس گیا۔ اس نانہجارنے antibiotics نسخے میں لکھدیں۔ استعمال کر رہاہوں اسے کو س کھا رہا ہوں۔ کہ یہ دوا نڈھال کر دیتی ہے۔

میرا یہ دورہ ، بیماری طرف' بے حد خوش گوار گذرا جس کی ساری ذمے داری آپ تینوں کے سر آتی ہے۔ میری تو سمجھ میں نہں آتا کہ شکریہ ادا کردوں تو کس طرح۔ بھئی آپ لوگ مجھے بہت پسند ہیں اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اب وہاں ہر سال آیا گروں گا۔ چناچہ اگلے ملاقات اس دسمبر میں ہوگی۔ ٹھیک ہے نا!!

بھئی یہ پچھلے چند دن میں نے سخت اذیت میں گذارے ہیں۔ بلکہ یہ اذیت مسلسل چل رہی ہے۔ 23 سے میں آپ لوگوں کو ہر روز کم زکر دوبار (وہاں کے صبح ساڑھے سات اور شام کے آٹھ بجے) فون کرتا رہا ہوں۔ گھنٹی بجتی رہتی ہے۔ فون کوئی نہیں اٹھاتا۔ جانے کیا عقدہ ہے۔ احیان جن چیزوں کی طرف جاتا ہے وہ خاصی بھیانک ہیں۔ اگر فون ایک دن خراب تھا تو اب تک درست ہوجانا چاہیے تھا۔ کیا آپ لوگوں کا یہی نمبر ہے: 8113474؟ میں نے چاہیے۔ میں نے اس بھر چلے آنے کی اطلاع دی تھی۔ اب سوچتا ہوں طارق کو فون کر کے پوچھوں۔ وہ منگل کو شاید آپ سے ملنے والا تھا۔ پیسے دینے کےلیے۔

میں "آج" کی جو نو کاپیاں لایا تھا وہ 23 کو سبکرابرز کو بھیجدی تھیں۔ وہ طالبہ جو جنوری کے شروع میں لاہور پہنچنے والی تھیں لیکن کسی رسمی خانہ پوری کے باعث نہ پہنچ سکیں ، وہ ابھی یہیں تھیں اور 26 کو نکال وال تھیں۔ میں نے فوراً ان کے ساتھ آپ لوگوں کے لئے یہ ززچیزیں کردیں: رشدی کی نئی کتاب (اب پہلے دستیاب ہے) : لیلیٰ احمد کی Sexi Gender in ….(زینت کے لیے) 3 فراک وغریہ (ندرت کےلیے) ؛ اور AUS کاپیاں ۔ اس کے علاوہ Feminist P…کی ایک فہرست بھی ہے جو زینت کےلیے ہے۔ اگلا د ن میں نے email کے ذریعے اپنے طالب علم GrihChanrsee کو یہ پیغام بھی بھیجدیا ہےکہ وہ ان محترمہ کہ لاہور پہنچتے ہی جا کر ان سے بر کے کے دفتر میں ملیں اور سارا سامان وصول کر کے فوری اکرام اللہ کو پہنچا دیں کہ وہ جدل ہی کراچی جانے والے ہیں۔

Ausکی کاپیاں ان لوگوں کےلیے ہیں : (1) فہمیدہ ریاض ، (2) نیزہ شمی، (3) فی الحال اپنے پاس رہنے دیں ۔ نیزہ شمسی کے گر کا فون نمبر 5853677 ہے ۔ کسی دن فون کر کے دستی پہنچا دیجیےگا (جہاں بھی وہ کہیں) اور ۔۔۔طرف سے معذرت کر لیجئے گا کہ بیماری کا باعث نکلنے سے پہلے ان سے نہیں مل سکا۔ جس کا بے حد افسوس ہے۔ میرا خط بھی دیدیجئے گا۔ (جو ملفوف ہے)۔

زینت نے جو اسکارف ناکا کو کے لیے دیا تھا۔ وہ محترمہ کو بہت پسند آیا ہے اور انہوں نے اگلے روزی ہی سے اس کا استعمال بھی شروع کر دیا ہے۔

حکم ہوا ہے کہ زینت کا بہت بہت شکریہ ادا کردوں (ان کی جانب سے): زینت شکر یہ قبول ہو۔

میں نے آپ لوگوں اور گھر والوں کا دعوت نامہ دیدیا ہے کہ وہ بھی وہاں آئیں اور وہ کہ رہی ہیں کہ ضرور آؤں گی۔

میں جب وہاں تھا ، پیچھے سے انیس کا بڑا طول طویل خط ناکا کو اور میرے نام آیا تھا۔ اس میں انھوں نے، بزعم خود ایڈورڈ سعید کی اچھی خاصی ٹھکائی کی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ خط آپ بھی پڑھیں ۔ اس سے آپ کو انیس کے بارے میں کچھ کچھ اندازہ ہوجائے گا۔ Xerox اگلے خط میں بھیجوں گا۔

مجھے کچھ ایسا لگتا ہے کہ میں آپ لوگوں سے بڑی عجلت میں گلے ملا۔ دراصل کچھ سارے پاکستانی اداروں سے ویسا ہی خوف آتا ہے جس کی جھلک کا فکا کے پہلے ملتی ہے۔ جانے کب کیا کردیں۔ کوئی پوچھنے والا نہیں۔ کچھ شنوائی نہیں۔ محسوس ہوتا ہے آپ گوں کچھ اور دیر تک باتیں کرنا چاہتے تھے اور میں بدحواسی میں جلد بھاگ نکلا۔ (میرا اشارہ ایرپورٹ ر ہونے والی الوداع ۔ یا ہونے سے رہ جانی والی الوداع ۔ کی طرف ہے۔)

بعض اوقات لفظ ساتھ نہیں دیتے: کیا آ اجمل اور زینت ، میرے بغیر، کہے ہی میرے ممنونیت کے جذبات محسوس نہیں کر سکتے ۔ کو لیں تو میری ایک بڑنا ۔ جھجک ہوں مجبوری ختم ہو۔

Hewlett Packard والے کم قیمت کے چھوٹے لیزر جیٹ پرنٹر بھی بناتےہیں۔ یہ میکنٹوش پر بھی استعمال ہوسکتے ہیں۔ اشتہار ، ملفوف ہے۔ وہاں کسی سے کیجے کہ import کرے۔

لوٹنے پر INDEX کا نومبر دسمبر کا شمارہ منتظر ملا۔ اور renewal بھی ۔ یہ پہلا شمارہ ہے جو ملا ہے ۔ ابھی سے renewal کی بھی جلد ی ۔ عجیب لوگ ہیں۔ جو خط لکھا تھا اس کا جواب ہی گول کر گئے۔

اہالیان اور موالیان Bake & Take کو میرا سلام پہنچے اور ان کی مہمان نوازی کا شکریہ۔ عرفان کو خاص سلام ۔ بھیجئے ا تنی دیر سنجیدگی کے اظہار کےلیے ساری زندگی پڑی ہے؛ یہ کھیلنے کے دن ہیں، ذرا نہیں اور مسکرا لیں۔ اور ہاں ، اگر ان کا اپنا email ایڈریس ہو تو بھجوائیے تاکہ کہ عند الاشد ضرورت آپ کو ان کے توسط سے Track down کیا سکے۔

ندرت کو پیار۔ آپ تینو ں میری لت بنتے جا رہے ہیں۔ اور آپ تیوں کی شدید کمی محسوس ہوتی ہے۔

والسلام

آپ کا

محمد عمران

7 نومبر 1994 ء

اجمل کمال صاحب

27 اکتوبر کا خط 4 کو ملا۔ اب یہاں لائبریریوں میں اخبار اور اخبار نما رسائل کو مائکرو فلم کے ذریعے محفوظ کرنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ ہمارے یونیورسٹی لائبریری میں NYRB کے اصل نسخے صرف 1984 تک دستیاب ہیں۔ اس کے بعد سے مائکرو فلم پر۔ بڑی مشکل سے ایک اور لائبریری میں سو نٹاگ والا شمارہ ملا۔ اس کا reduced Xerox ملفوف ہے۔ خدا جانے اس فیکس سے بھیجا تو دوسری طرف کس شکل میں برآمد ہوگا۔ بہرحال کوشش کروں گا۔ یہ صورت دیگر ڈاک سے دیر سویر یہ کال تو مل ہی جائے گی۔

چلیے اچھا ہوا کہ وہ کتابیں آپ کو صحیح سلامت مل گئیں اور ممتاز احمد صاحب کے طرز عمل سے پیدا ہونے والی طلفت میں کسی قدر کمی ہوگئی ہوگی۔ Griffith Chanseeبھی بس اب نکلنے ہی والے ہیں۔ ان کے ساتھ بھی آٹھ دس کتابیں بھیج رہا ہوں۔

ان سےکہدوں گا کہ اکرام اللہ کو دیدیں۔ اس طرح آپ کی منگوائی ہوئی بیشتر کتابیں آپ تک پہنچ جائیں گی۔ بس اب وہ باقی رہتی ہیں جو دستیاب نہیں اور وہ تین چار جومیں اس ماہ ایر زونا میں ایک کانفرنس کے دوران حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ وہ اگر آیا تو خود لیتا آؤں گا۔ اگر آپ کو کسی اور چیز کی ضرورت ہو تو لکھیے ، میں آیا تو لیتا آؤں گا۔ تنویر انجم کی والدہ کے ذریعے جو کتابیں بھیجی تھیں، وہ ملیں؟

حسن منظر صاحب کے انٹرویو سے جتنی جلدی نمٹ لیں، بہتر ہوگا۔ اگر آپ میری سہولت چاہتے ہیں تو ڈیڈلائن کو دوستیں مہینے آگے ہی تصویر کیجئے۔ اگر آپ کرک کیمرہ استعمال کرتے ہوں تو دس پندرہ بلیک انیڈو ہائٹ تصویریں بھی اتار لیجئے گا لین حسن منظر وہ خدارا یوز نہ کریں ۔ بس آپ اور وہ باتیں کرتے رہیں۔ اور زینت یا کوئی اور مختلف پہلوؤںسے تصویر یں اتار لیں۔ میں اسٹوڈیو میں مصنوئی طور پر اتاری ہوئی تصویریں سخت ناپسند کرتا ہوں۔ ویسے یہ کام آپ حسن منظر کے سر بھی ڈال سکتے ہیں ۔ وہ کسی دوست وغیرہ کو اس کام پر لگا دیں۔ یا اگر کسی اخبار کے فوٹو گرافر سے ان کی واقفیت ہو تو اسی کو۔ ایک دوتصویر یں ایسی بھی ہوں جن میں آپ اور زینت بھی ان کے ساتھ ہوں لیکن ان ایکشن ۔ یوز نہ کریں۔

میں آپ کی فرمائشوں پربرہم نہیں ہوتا۔ میں چاہتا ہوں کہ ان کو پورا کروں ، لیکن جس اضطراری انداز پر یہ کی جاتی ہیں ان سے کے باعث میری شرکت کینسل ہو جاتی ہے۔ الجہن مجھے اس بات پر ہوتی ہے۔ میں آپ کے لیے ضرور ترجمہ کرنا چاہتا ہوں، لیکن اگر یہ آپ کو فوری چاہیے تو ظاہر ہے۔۔۔ اب اگر آپ planning اس طرح کریں کہ کچھ مہلت بھی اس میں رکھی جائ تو پھر کام ہوسکتا ہے۔ خیر یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں۔ آپ کے پاس وہاں اچھے ترجمہ کرنے والوں کی کمی نہیں اور وہ سب جوان بھی ہیں، مجھ سے زیادہ چاق وچوبند اور صحت مند۔

میں نے شاید ایک بار لکھا تھاکہ "گمشدہ خطوط" کا ایک نسخہ الرحمٰن فاروقی کو بھجوا دیں۔ بھجوادیا ہے؟

17اکتوبر 1994 ء

اجمل کمال صاحب

آپ کے یکم اور 5 اکتوبر کے دونوں خط 14 کو ایک ساتھ موصول ہوے۔ میں نے بھی ایک مفصل خط انہیں تاریخوں میں بھیجا تھا۔ اور 28 ستمبر کو ہوائی ڈاک سے AUS کا تازہ شماہ امید ہے یہ چیزیں آپ کو اب تک مل چکی ہوں گی۔

Index والوں نے پلٹ کر خط کا جواب تک نہ دیا۔ اب سوچتا ہوں کہ پرچہ اپنے نام جاری کروالوں اور آپ کو بھیجدیا کروں۔ میں انہیں لکھدوں گا کہ 1994 کے شروع سےمجھے بھیجیں ۔ دیدہ باید۔ دراصل اس سادہ سے کام میں ساری الجہن ا ور پے چیدگی 3 براعظموں کو ملوث کرنے کی بنا پر پیدا ہوئی ہے۔ پھر پاکستان کا نام سنتے ہی بدک گئے ہوں گے کہ پیسے ملیں نہ ملیں۔ ویسے یہ کام اگر رومانہ محمود کی وساطت سے ہوجائے تو شاید اتنی دقت نہ ہو۔ میں تو کہوں گا آپ اپنے یا زینت کے مقیم یورپ احباب میں سے کسی کو اس بات پر تیار کیجیے کہ وہ آپ کے یورپی کام دھام کی ذمہ داری لے لے۔ اس سے آپ کو اور سمجھوں کو بڑی آسانی ہوجائے گی اور کافی وقت بھی بچ جائے گا۔

بوسنیا والا پراجیکٹ نہایت معقول اور بروقت ہے۔ آپ یہ کام ضرور کیجیے ۔ سو نٹاگ والے مضمون کے سلسلے میں یہ عرض ہے کہ میں اپنی مصروفیات کے باعث اتنی کم مدت میں اس کا ترجمہ کرنے پر قاصر ہوں۔ آئندہ بھی، بہتر ہوگا کہ آپ تراجم کے سلسلے میں مجھے اسی وقت لکھا کریں ب آپ کے پاس 4 ، 5 ماہ کم از کم ہوں۔ یہاں زندگی اتنی بندھی ٹکی ہے کہ کسی نئی چیز کےلیے گنجائش پیدا کرنا تقریبا ممکن ہوتا ہے (اقدیہ کہ پہلے سے اس کا انتظام کیا جائے) اور بیماری کے سبب میرے یومیہ اوقات کا ربہت محدود ہوتے ہیں۔ ذرا کام بڑھتا ہے اور پھر طبیعت خراب ہوجائی ہے ۔ اصمدلال قوی اپنی جگہ ہے، جراثیم کے خلاف مدافعت کی صلاحیت جس میں دن بندن کمی ہوتی جارہی ہے۔

اس زیادہ افسوس مجھے اس بات کا ہےکہ میں سو نٹاگ کے مضمون کا متن بھی نہیں بھجواسکتا۔ اگر آپ تاریخ اشاعت بلکہ FAX سے بھجوا بھی دوں گا۔ پرچہ پرچہ محتویات دیکھ کر مضمون کا کھوج لگا نے کے لیے جتنا وقت درکار ہے، وہ میرے پاس نہں۔ آئندہ کے لیے بھی نوٹ کرلیں کہ اس قسم کےکاموں میں پورا حوالہ دینے سے مری بڑی احانت ہوگی اور اگر حوالے قرینے سے پاس موجود نہ ہو تو پھر "جلد" کی شرط بھی نہ ہو تاکہ اپنی سہولت سے یہ کام کر سکوں۔

میں عموما تمام ضرور ی چیزوں کا اندراج کر لیتا ہوں۔ جو چیزیں احمد صاحب کے ساتھ بھجوا ئی تھیں، بس انہیں کا نہیں کیا۔

جہاں تک یاد آتا ہے پہلے انہیں 5 چیزیں بھیجی تھیں (مارکیز کی نئی کتاب، فارسی ادیب کی کتاب ، 2 فہرست، اور ایک فارسی رسالہ) ، اور بعد میں Modern Literacy Review کا لبنان پر خاص نمبر۔ General والی کتاب شاید انہوں نے اپنی طرف سے آپ کو تحفتہ دی ہو۔ شاید وہ کچھ کہہ بھی رہے تھے۔۔۔ کہ انہوں نے کتاب میں بعض تبصروں کے Xerox بھی رکھ دیے ہیں۔ (یہ بھی ہوسکتا ہے، گو امکان کم ہے، کہ میں نے سہوا اپنی ذاتی شGeneral والی کتاب بھیجدی ہو۔) فارسی ادیب کی کتاب کے بارے میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ پہلے خود پڑھیں گے بعد میں آپ کو دیں گے۔

آپ کو معتذ ہونے کی ضرورت بالکل نہیں۔ مکام افسوس اور عبرت ہے۔ چلیے اچھا ہے، بہت زیادہ نقصان اٹھائے بغیر تجربہ ہو گیا۔ یوں سمجھیے ، آپ کے لکھے کو پڑھ کر ، ایک لحاظ سے، بڑی فرحت کا احساس ہوا، بڑی تازگی کا ۔ آدمی معتبر ہیں۔ لیکن پاکستان بھی تو ہیں۔

اجمل کمال صاحب! کیا آپ پہلے جیسے خط نہیں لکھ سکتے۔ اس ادب نے تو مار کے رکھ دیا ہے۔ آپ کی زبان سے کوئی جملہ ایسا نہیں نکلتا جس کا رخ "آج" کی طرف نہ ہو۔ دوست احباب ، دینا و مافیہا ملک ، وغیرہ وغیرہ آپ کی تحریر سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔"آج" میں ضرور مگن رہے! لیکن کبھی کبھی "آج" سے باہر بھی تو نکلیے۔ خیر ۔۔۔ یہ خواہش بھی بے جا ہے۔ آپ بہت مصروف ہوں گے۔

حسن منظر کا خط ہفتہ بھر پہلے ملا ۔ انہیں میرا خط جولائی ہی میں مل گیا تھا۔ مصروفیت اور بیماری کے سبب جواب نہ دے سکے۔ میں تو خیر انہیں لکھوں گا ہی ، اگر ادھر آپ کی ان سے مڈ بھیڑ یا گفتگو ہو جائے تو بتا دیجئے گا کہ جو چیزیں میں نے Yatraکے ایڈیٹر کو بھجوائی تھیں وہ انہیں مل گئی ہیں اور YATRA – 4 میں جو پریس لیا ہے، ایک حصہ منظر صاحب سے متعلق ہوگا۔ حضرت، آپ نے حسن منظر سے انٹرویو لینے کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟

ذی شان کا خط آیا ہے کہ وہ آنے والے ہیں۔ خدا کرے میں ان کی خدمت سے سلیقے کے ساتھ عہدہ برا ہوسکوں ۔ ہم دونوں میاں بیوی تھکن سے چور رہتے ہیں۔ وہ ان دنوں 11 دن کے لیے Southern France اور پھر وہاں سے بارسی لونا گئی ہوئی ہے۔ نومبر میں مجھے 2 کانفرنسوں میں جانا ہے۔

کیا آپ کسی آسٹریلوی خاتون (ضعیفہ) Estelle Dryland سے واقف ہیں؟ سنا ہے وہ اکثر اپاکستان آتی رہتی ہیں۔ قمر جمیل صاحب کی بڑی دوست ہیں۔ انور حسین رائے اور عذرا کو بھی جانتی ہیں۔

زینت سے کیجئے گا، دوستی کے لیے یہ کیا شرط ہے کہ میں جواب دوں تبھی وہ لکھیں۔ میرا چھوٹا بیٹا ایک سال فرانس رہا اور میں نے شاید اسے ایک خط بھی نہیں لکھا تھا۔ اب جون سے وہ اٹلی میں ہے۔ ابھی تک اسے لکھنے کی نوبت آئی نہیں۔

3 اکتوبر 1994 ء

اجمل کمال صاحب

27 ستمبر کو آپ کا خط ملا، 29 کو "آج" کا تازہ شمارہ ، اور 30 کو کتابوں کا پیکٹ ۔ جس میں سے مارکیز والی کتاب "صحافت یا بند سلاسل" اور میری کتاب کی 3 جلدیں برآمد ہوئیں۔ کس نے Texas سے سپرد ڈاک کی تھیں۔ یہ معلوم نہ ہوسکا۔ شاید اس کی ضرورت بھی نہیں۔ لیکن بہر حال کریہ تو ہوتی ہی ہے۔

خط میں سے 3 تصویر یں بھی برآمد ہوئیں۔ شاید، یا بلکہ حقیقتا، آپ ندرت سے ملاقات کروانا چاہتے تھے: دیکھ تو جہاں کمال اور زینت جمع ہوجائیں۔ وہاں کیسی کیسی ندرتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ لیکن صاحب ، ہم ندرت سے زیادہ زینت کو دیکھتے رہے اور ایمسٹرڈم کی وہ دوپہر یاد کرتے رہے جب زینت ، سٹیشن کے پاس چائے خانے میں یوں سکٹری سمی بھجی تھیں کہ ندہت سے زیادہ بڑی نہیں معلوم ہوتی تھیں۔ وقت بھی کیا شے ہے! ویسے یہ ندرت بڑی ذہین اور زندہ دل نظر آتی ہیں۔ مجھے لگا وہ وقت بھی یاد آیا جب مطلع پر ندرت کا امکان بھی نظر نہیں آیا تھا۔،آپ لمبے لمبے خریدار خط لکھنے کے عادی تھے، اور عجیب عجیب سی باتیں لکھا ککرتے تھے۔۔۔

آپ اپنے یہ تبصرے وغیرہ مجھے پڑھنے کےلیے بھجوا دیا کیجیے ۔ پہلے آپ اپنی بہت سی تحریر یں پڑھوا دیا کرتے تھے۔ شاید اب میں معتبر نہیں رہا۔ لیکن یہ، کم از کم میری طرف سے ، یا میری دانست میں ، اعتبار ، داستناد کا مسئلہ نہیں بلکہ سراسر میری ذہنی تربیت کا ہے۔ آپ اس لیے بھیجا کیجیے کہ اس سے میرا بھلا ہوگا۔ میری معلومات میں اضافہ نہ ہوگا۔ اس لیے نہیں کہ اس پر باقائدہ رائے بھی دی جائے گی، ایک فد ہی فریضے کی پابندی (اور شاید اتنے ہی کھوکھلے پن) کے ساتھ۔

"نیا قانون" کی سینرشپ سے متعلق میں آپ کے تبصراتی مضمون کا انتظار کر رہا ہوں ۔ نیا AUS ابھی 3 ہفتے پہلے ہی نکلا ہے چناچہ اگلے شمارے کے آنے میں کافی وقت ہے۔ تاہم آپ جتنی جلدی اس کام سے نپٹ لیں ، اچھا ہوگا۔

بی بی پر کیٹ کی کتاب کا آپ نے ذکر کیا تو یاد آیا کہ جب انہوں نے چند سال پہلے اس کے لکھنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا اور بتایا تھا کہ وہ بام آگہی کے نسبت سے نام Nets of Awarenenرکھیں گی تو مجھے اس "nets" پر عجیب سا لگاتھا اور میں نے کہدیا تھا کہ بھی مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ مچھلی پکڑنے کے net ویٹ کی بات ہو رہی ہے۔ خیر وہ تو مذاق تھا۔ میرا اب بھی یہی خیال ہےکہ "دام میں" Trafo" کا جو ایک مفہوم شامل ہے وہ net سے ادا نہں ہوتا۔ لیکن اب وہ اگہی کو بھی مچھلی سمجھے بیٹھے ہیں تو اسے پکڑنے کے لیے Net ہی موزوں ہے کہ یہاں والوں کو ذرا معلوم تو ہو کہ اس قسم کی چیزوں کے بارے میں ذہین ، جنوبی ایشیا ئی اردو والے کس قسم کا ردعمل رکھتے ہیں۔ اور وہ جو بازگشت کی بات آپ نے لکھھی تھی۔ اس کا بھی ذکر کر دیجئے گا۔ ایک دومثالیں بھی دیجئے گا۔ یہ بہت ضرروی کام ہے اور اگر آپ کر دیں تو بڑی عنایت ہوگی۔ آپ تنقید کےمیدان میں اپنی نا یسائی پر اصرار کرتے ہیں تو چلیے یہ تبصرے کا میدان ہے جس کے آپ بہر کیف راہوار برق رفتار ہیں۔ ویسے تنقیہ سے متعلق نارسائی کا عذر جو آپ نے پیش کیا ہے، وہ منظقی اعتبار سے اتنا نحیف و نزار کہ حیرت ہوتی ہے۔

ٹھیک ہے صاحب ، اگر تنقید نگار "اپنا کام کم کرتے ہیں، انتشار زیادہ پھیلا تے ہیں، اور اکثر نوں ایسی " کرتے ہیں " گو یا ادب کے ملجاد ما ویٰ یہی ہوں" تو کیا ضروری ہےکہ آپ ھی یہی سب کریں ۔ آپ تو ان صفات کا کچھ اس طرح ذکر کر ہیں جیسے آپ کو ان کی بڑی حسرت ہے۔

ممتاز احمد صاحب نے مجھے بھی اپنا پتہ نہیں دیا ہے۔ بس کہہ گئے کہ چوں کہ وہ فل برائٹ اسکالر شپ ہر ایک سال کےلیے جا رہے ہیں، میں انہیں US ایجوکیشنل فاؤنڈیشن اسلام آباد کی معرفت خط لکھ سکتا ہوں۔ آدمی ذرا سست ہیں لیکن معبر ۔جلد یا بدیر کتابیں آپ کو پہنچا ہی دیں گے۔

میں جلد یا بدیر ، اسماعیل فصیح والا کام کر دوں گا۔ لیکن کوئی حتمی تاریخ اس سلسلے میں نہیں دے سکتا۔ فونتس کی کہانی کے سلسلے میں آپ کی فرمائش نوٹ کرلی ہے۔ فی الحال میں اس کی طرف رجوع کرنے سے قاصر ہوں۔)

پچھلے سال اپنی رو میں جارہی تھی اور ختم بھی قرینے سےہو جاتی لیکن جن چیزوں سے بد دل پیدا ہوئی ۔ انہوں نے اسے التوا میں ڈال دیا اب چند اور کام اٹکے ہوے ہیں۔ پہلے انہیں ختم کرلوں تو پھر اس کہانی کی طرف متوجہ ہوں۔ میرا خیال تھا میں نے آپ کو فونتیس کی وہ کتاب بھجوائی تھی جس میں یہ کہانی شامل ہے۔ شاید کسی اور کو بھجوادی ہو۔

ایڈروڈ سعید کے کس مضمون کے ترجمے سے آپ کو دل چسپی ہے؟ نشاندہی کردیں، جب موقع ملے گا کردوں گا۔

معلوم ہوتا ہے آصف میری طرف سے بالکل مایوس ہوگئے ہیں۔ وہ YATRA کےسلسلے میں مجھ سےکچھ کام کروانا چاہتے تھے جومیں اپنی مصروفیات پلٹ کر خبر نہیں لی۔ چناچہ انٹرویو اب آپ کو کرنا ہوگا۔ آپ ہاں کر دیجیے تو بتاؤں کس نوعیت کا انٹرویو چاہیے۔ صاحب میری ہر ا گندہ خاطری کو سکون ملے تو بہت کچھ لکھ سکتا ہوں۔ لیکن پچاس اور ضروری کام ہیں۔ وقت کہاں سےلاؤں؟ اگر میں اپنے حالات کے پیش نظر حسن ۔۔۔مضمون لکھنے کا وقت نکال سکتا تو آپ لوگوں کو کیوں زحمت دیتا؟!

آپ نے ایک بار جو فہرست بھیجی تھی، وہ ملفوف ہے۔ میں نے ان کتابوں پر خط کشیدہ کر دیا ہے جو حاصل کرلی ہیں ۔ اب آپ کسی اور سے نہ منگوئیے گا۔

جو صاحب اب تک لاہور پہنچ گئے ہیں گے، ان کا نام نامی چارلز ہنیز ہے۔ میری ہدایت کےمطابق وہ آپ کو Contact کریں گے۔ آپ سے رابطہ قائم نہ ہو سکا تو پھر اکرام اللہ کو تکلیف دیں گے۔ آپ چاہیں تو ایک خط چالز کو لکھ کر اکرام اللہ کو بھجوا دیجئے اور موخر الذکر سے کہدیجیے کہ چارلز سے مل کر خط دیدیں اور کتابیں لےلیں۔

Index of Cemoslingوالوں نےپلٹ کر جواب تک نہیں دیا ہے۔ اب سوچتا ہوں اپنے نام جاری کروا لوں اور بعد میں آپ کو بھیجدیا کروں۔

کیا مضائقہ جو مجھے لکھتے وقت میرے خط بھی سامنے رکھ لیے جائیں ، کہ جو اب طلب امور کی یاد دہانی ہوجائے اور ان کی طرف

ترجمہ: مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم کہ آپ کو میرا 8 اگست والا خط ملا یا نہں، اور اگر ملا تو آپ نے سید علی جرار زیدی کو "آج" بھجوادیا ہے یا کیا!

آپ نے لکھا ہےکہ اس بار "آج" کی پیکنگ دل جمعی سے کی ہے۔ ہاں، بالکل ۔ کچھ زیادہ ہی دل جمعی سے To Take wind out of your sale: اس نظرعنایت کا رنگ دیکھیے: ٹیپ کھلے حصے پر کتاب رخ لگائی بے نتیجا گوند اور کتاب جذب کی کیفیت میں باہم پیوست، وحدت کی تصویر بنے ہوئے ۔ خیر اس سے "آج" کی عصمت تو قبنی داغ دار ہو نا تھی، ہوئی ہی' پیچھے جفت کے بعد کی خشک چپچاہٹ بھی چھوڑ گئی۔

کتابوں کا پیکٹ خاصا توانا تھا۔ کھولا تو یا عجب! "گمشدہ خطوط" کی 3 میں سے 2 جلدیں اتنی رنگ پریدہ جیسے کتاب کا معرض وجود میں آنے کے خیال ہی سے خون خشک ہوگیا ہو نے جسیے نادم ہو۔ (یا پھر جیسے کسی نے انہیں دھوپ میں ڈال رکھا ہو۔)

خیال آوارہ سا آیا کہ یہ دوچار بچی ہوئی کاپیاں ہوں جو بکنے سے رہ گئی ہوں اور واپس لوٹا لی گئی ہوں۔ یعنی باقی سب کاپیاں تھکانے لگیں۔ لیکن ظاہر ہے میں اردو ، اور خاص طور پر اپنی کسی کتاب کے حوالے سے اس خوش فہمی کا شکار نہیں ہوسکتا ۔ تو پھر کیا ماجرا ہے؟ یہ تو اتنی گندی ،۔۔۔ھال اور پھیکی سی ہیں کہ کسی کو ہد یتاً دے بھی نہیں سکتا! بھئی یہ کیا عقدہ ہے؟

کیا آپ 5 عدد اچھی سی کاپیاں میرےلیے نہیں نکال کر الگ رکھ سکتے؟

میں نے 28 ستمبر کو تازہ AUS کی ایک جلد کو آپ کےوالد صاحب کے پتے پر ہوائی ڈاک سے بھیجی ہے۔ ملنے پر مطلع کیجئے گا۔ اور نہ ملنے پر بھی۔

مجھے آپ کے اس جملے سے اتفاق ہے: "کسی ادب کی بدقمتی ہے اگر نقا دوں کو تخلیقی ادیبوں سے زیادہ اہمیت حاصل ہوجائے۔" لیکن محض ایک آئیڈیل یا کلیے کے طور پر ۔ ہر چند کہ تنقید تخلیق سے برتر یا اولی تر نہیں بلکہ تماتر ایک اشتقاقی یا Derivative عمل ہے ٭ اور اپنے جولز کے لیے تخلیق کی رہین منت ہے، تاہم اس کلیے کو ہر ادب کے حوالے سے فرداً فرداً دیکھنا ہوگا ۔ یہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ " جدید ذہن" کے "فسادات" والے خاص نمبر میں میری نظر سے سریندر پر کاش کی کہانی، وارث علوی کا اس کا تجزیہ، اور سریندر پر کاش کا جواب گذرا۔ مجھے لگا جیسے کہیں کھیت کی سنیں کھلیاں کی والد مضمون ہے۔ وارث نے بڑے اہم سوالات اٹھائے ہیں جن سے اتفاق کیا جا سکتا ہے۔ اور اختلاف بھی، لیکن دونوں کے لیے منطق اور سنجیدہ دلائل ضرورری ہوں گے۔ سرہند پر کاش نے جو جواب لکھا ہے ان کا سوا لواں نے دور کا بھی تعلق نہیں۔ مجھے لگا سوال انکے سر سے گذر گئے ہیں۔ اب ایسا آدمی جب تخلیق کرنے بیٹھے گا۔ تو اس کے نطفے سے نکلے گا کیا؟ گو یہ درست ہے کہ تنقید ی صلاحیت کی کمی سے تخلیقی صلاحیت کا فقدان ثابت نہیں ہوتا ، لیکن میرا اشارہ ایک عام سی سمجھ بوجھ کی کمی کی طرف ہے۔ بہر حال ۔ تازہ ۔"آج" یونہی الٹ پلٹ کر دیکھ رہا تھا کہ صفحہ 207 کے دوسرے پیرا گراف پر گئی۔ پورا مضمون میں نے پڑھا نہیں۔ لیکن جو کہا گیا ہے وہ درست ، تاہم جس سے دانستہ اعماض کیا گیا ہے وہ سراسر بددیانتی ہے۔ موصوف نے "آج" کی پوری روایت اس افسانہ لکھنے میں مبارک باد نہیں دیں۔

والسلام

آپ ک

XYZ

2 اپریل 1994 ء

اجمل کمال صاحب

میں نے 8 دن کے لیے بوسٹن ، واشنگٹن ، فلا ڈیف آیا ہوا ہوں۔ کل میڈیسن لوٹوں گا او ر 4 کو یہ خط سپرد ڈاک ہوگا۔ واشنگٹن میں ایک ایرانی صاحب سےملاقات ہوئی جو زمانے سے امریکا میں ہیں ۔ مختلف یونیورسٹیوں وغیرہ میں پڑھا بھی چکے ہیں۔ ان کا مضمون انگریزی رہا ہے۔ فورغ فرخ زاد کے تراجم کی کتاب بھی تیار کی۔ ان دنوں VOA میں ملازمہ ہیں اور بیوی کے ساتھ مل کر فارسی اور فارسی سے متعلق انگریزی کتابوں کی ایک کمپنی (شرکت کتاب جہاں ) کھولی ہے۔ اس کا Catalogue بھی دیا۔ میں اس کیٹلاگ سے "داستاں" والے حصے کا زیر کس اسی خط کے ساتھ بھیج رہا ہوں ۔ آپ دیکھ لیجئے اور اگر کچھ کتابیں درکار ہوں تو بتائیے ۔ اس سلسلے میں مزید کاروائی کی جائے۔ حسین جوادی صاحب نےیہ بھی بتایا کہ ایران سے بھی کتابیں منگوانے کا ان کےپاس معقول انتظام ہے۔ کچھ رعایت پر کتابیں دینے کا اشارہ رہ بھی کیا۔ یہ بھی کہا کہ ان دنوں ایران سے کتابوں پر ڈاک کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 3 جلد وں میں نمیان ستار گان (مجموعہ داستانی کوتاہ)٭ چھپا ہے ، قیمت شاید 60 ڈلر کے لگ بھگ ہے۔ اس کے علاوہ "آدینہ" ، گردون" ، "دینا نے ۔۔" اور "کلک" نامی وسائل کے پیچھے اور نئے شمارے بھی دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ان میں ہر شمارے میں ایک دو تازہ افسانے ہوتے ہیں۔

"آج" کے لیے 2 خریدار اور بنائے ہیں۔ ازراہ کرم موجودہ ڈبل شمارے سے (نیلے رنگ کے سرو رق والا) ان لوگوں کے نام پرچہ جاری کردیں:

Mr. IzharKazmi Mrs. Shahnaz Aziz

7520 Candy Tuft Ct. 8365 Magic Leaf Road

Spring Field, Virginea 22153 Spring field, Virginia 22153

U.S.A

شہناز ، فہمیدہ ریاض کی دوست ہیں، انہیں "آج" کے سارے پرانے شمارے بھی درکار ہیں۔ میں نے کہا کہ شاید ان کا ملنا ممکن نہ ہو بہرحال آپ مجھے بتائیے کہ کوفے والے Back issues نہوز مہیا ہیں۔ اس میں مارکیز والی کتاب بھی شامل کرلیجئے گا ۔ اس کی قیمت کیا ہے؟

میں آپ کا خط ملنے پر ان سے بات کر لوں گا۔ پھر آپ کو بتاؤں گا کہ بھیجیں یا نہ بھیجیں۔ معظم صدیقی نے بھی دوبارہ پرچہ لگوانے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن چیک نہیں دیا۔ اگر بھیجا تو بتاؤں گا۔ حضرت مجھے معظم کے پاس 3 سال کے شمارے نظر آئے ۔ میرا خیال ہے انہوں نے پرچہ صرف 2 بار لگوایا تھا۔ آپ ذرا اپنا حساب کتاب دیکھ کر بتائیے۔ آرا لیا ہے تو ان سے تیسرے سال کا سبکرپشن ۔۔۔جرمان کے وصول کیا جائے۔

میری اکسفورڈ والی anthology پر وہاں اگر کوئی تبصرہ وغیرہ تو ضرور بھجوائیے گا۔ شاید Herald میں آئے۔ India Today کی اور مارچ کی اقامت میں خشومت سنگھ نے اس پر نہایت چیتا بے کا تبصرہ کیا ہے۔

اگر آسمان سے عذاب نازل ہونے کا خدشہ نہو تو کیا آپ "آج" کا جدید فارسی کہا نیوں والا نمبر چھ آٹھ مہینے کےلیے ملتوی نہں کر سکتے؟

23 فروری 1994ء

اجمل کمال صاحب

یکم فروری کا خط 18 کو ملا۔ اس سے چند دن قبل ایران بکس والوں سے فون پر گفتگو ہوئی۔ کل انکی طرف سے invoice موصول ہوئی۔ آج ہی انہیں مطلوبہ رقم کا چیک بھیجدیا ہے اور خط لکھ دیا ہے کہ کتابیں آپ کو زید تا خیر کے بھیجدیں ۔ دیدہ باید !

پچھلے خط میں تمرت حین کے سبکرپشن تجدید کرانے کی اطلاع دی تھی (24 ڈالر) : ادھر فرانسیس پر بحث نے بھی 2 سال کے لیے پرچا لگوالیا ہے اور 24 ڈالر کا چیک بھیجدیا ہے۔مرکیز کی کتاب کی قیمت اور ایران بکس کا بل منہا کرنے کے بعد اب "آج" کے اکاؤنٹ میں 35۔563 بچتے ہیں۔

نستیلق استعمال کرنے کے سلسلے میں آپ کی وضاحت کا شکریہ ، لیکن یہ غیر ضروری تھی۔ مجھے ذاتی طور پر نستعلیق کی مشینی نکال نا پسند ہے۔ آپ نے نسخ جن وجوہ کی بنا پر تج دیا ، مجھے ان کا بہ خوبی علم ہے۔ ممکن ہے میرے لہجے میں اعتراض کا رنگ نادانستہ طور پر آگیا ہو۔ میں تو ایک اچھی روش کے اُٹھ جانے کا سوگ منا رہا تھا ۔ بلکہ بزعم خود ، یہ سوگ آپ کے ساتھ ساتھ منا رہا تھا۔

ہاں یہ ٹھیک ہے، آپ اپنی فرمائشیں لکھ بھیجا کیجیئے۔ پوری ہوسکیں تو ضرور پوری کروں گا۔ یہاں بات کی ٹھوڑی سی وضاحت کر دینا چاہتا ہوں۔ ہر چند کہ میری طبیعت مسلسل ٹھیک نہیں رہتی، آپ کی فرمائشوں کو پورا نہ کرنے کی وجہ طبیعت کی خرابی نہیں۔ اس کا تعلق یہاں کی زندگی سے زیادہ ہے۔ کبھی آپ سے ملاقات ہوگی تو زبانی عرض کروں گا۔ قصہ ط لانی ہے اور اب لفظوں پر اعتبار نہیں رہا۔

میری طبیعت چوں کہ آپ نے زور دےکر پوچھا ہے، تو یہ سمجھیے کہ کوئی ہفتہ بھر سے کسی قدر سنبھلی ہے۔ شروع نومبر میں براں کائٹس ہوگی تھی۔ ڈاکٹر نے حسب ضرورت تو جہ نہیں دی ۔ (وہ سمجھتا ہے کہ میری ساری بیماریاں میرے دماغ کی اختراع ہیں۔) پھر یہ نمونے میں تبدیل ہوگئی۔

ڈاکٹر نے اس پر بھی کوئی خاص نوٹس نہیں لیا۔ جھک مار کر اپنے candiologic سےملا۔ اس نے اوپری معائنہ کرکے بتایا کہ قلب کی حالت پہلے جیسی ہی معلوم ہوتی ہے، البتہ lungs متاثر ہوگئے ہیں۔ اسی نے نمونیہ تشخیص کر کے جراثیم کش دوا کا نسخہ لکھدیا ۔ یہ دوا یہاں بی کامپلیکس کے بغیر استعمال کروائی جاتی ہے اور آدمی کو بے حد کم زور کر دیتی ہے۔ پچھلے بدھ کو دو ا ختم ہوئی ہے اور آہستہ آہستہ کچھ طاقت آرہی ہے۔ قلب کا صحیح حال خدا جانے ۔ دراصل اس معاملے میں میں تقریباً Asy uplomatic ہوں ۔ یعنی آرٹری کا گلہ بند ہوجانے کے بعد بھی اوپر سے کچھ پتانہیں چلہ ۔ اس کے لیے probe کے ذریعے قلب کے اندر جانا پڑتا ہے اور یہ عمل اوپن پارٹ سردی کے لگ بھگ اسکی ہے۔

ِِ

مجھے احمد فواد ، افضال احمد سید ، تنویر انجم ، اجمل کمال، انور سین رائے، عذرا عباس ، اسد محمد خان ، مروت حسین، محمد خالد ذی شان ساحل اور صغیر ملال کی تاریخ پیدائش ذرا فوری درکار ہے۔ امید ہے یہ کام آپ ذرا جلد کردیں گے

زینت کو دعائیں اور ندرت کو پیار۔

P.S. احمد علی صاحب کی وفات کی صحیح تاریخ سےبھی مطلع فرمائیں مخلص

محمدعمران

11فروری 1994 ء

اجمل کمال صاحب

29 جنوری کا رقعہ کل ملا۔

ایران بکس والے جیسے ہی بل بھیجیں گے، میں ادا کردوں گا۔ آپ مطمئن رہیں۔

ادھر تمرت حسین نے مزید ایک سال کےلیے "آج" کی خریداری کی تجدید کرائی ہے۔ سو آپ پر چا ان کے نام اسی شمار ے سے جاری کر دیجیئے جس سے یہ معمہ منقطع ہوا ہو۔

نیو پارک سے بی بی فرانس پر بجٹ کا خط ملا ۔ وہ بھی شاید آپ کی تحریک سے مغلوب ہوکر "آج" دوبارہ لگوالیں۔ الغرض جیسے ہی نقدی وصول ہو جائے گی آپ کو مطلع کردوں گا۔

میں نے آپ کے کہنے پر مارکر کی کہانیوں ٹی کتاب آپ کے لیے خرید لی ہے۔

کیا آپ کے پاس "گوداوری" کمپیوٹر پر محفوظ ہے؟ دراصل "آج" کے شمارے میں اس کی طباعت اتنی بری ہوئی ہے کہ بعض بعض جگہ بالکل پڑھا نہیں جاتا ۔ اگر محفوظ ہو تو فلاپی پر منتقل کر کے بھی بھیجدیجیے گا۔ یہ ناول مجھے کافی پسند ہے اور اول آخر اس کا ترجمہ کسی سے کرواؤں گا۔ اس صورت میں صحیح نسخے کی ضرورت پڑے گی۔

ایسی ہی درخواست "ایک محبت کی کہانی" کی پچھلی دونوں قسطوں اور آنے والی قسط کےلیے بھی کرنی ہے۔ یہ بھی فلاپی پر منتقل کر کے کبھی بھجوادیجیے گا۔ اگر پچھلی دونوں محفوظ نہ کی ہوں تو کم از کم آنے والی کے سلسلے میں یہ الزام ضرور کیجیے گا۔

امید ہے آپ اور زینت اور ندرت بخیر عافیت ہوں گے۔

میری طبیعت نو برسے مسلسل خراب چلی آرہی ہے۔

والسلام

مخلص

محمد عمران

5417 Regent Street

Madio on, Winxo Main 53705x

پس نوشت: میرا دفتر کا ذاتی فون نمبر(608) 262 – 3418ہے۔

265-0524اور 262-3012 مین آفس کے فون ہیں جو سیکریٹری کو پہنچتے ہیں۔

مزید : ذی شان کا خط آیا تھا کہ شاید امریکا اور کینڈا آئین۔ آپ میری طرف سے معذرت کرلیں کہ بروقت جواب نہیں دے سکا۔ وہ یہاں پہنچنے پر فون نمبر دیدیجیے گا۔ ویسے میں اس ٹھکانے آنے پر انہیں خط لکھوں گا۔

5 جنوری 1994 ء

اجمل کمال صاحب

اا دسمبر کا خط ہفتہ عمرہ قبل ملا۔ "اج" کا تازہ شمارہ بھی مل گیا ۔ طباعت بے حد ستھری اور پاکیزہ ہے۔ جتنی داد دی جائے کم ہے۔ نستعلیق بر حال مجھے ذرا پسند نہیں۔ یہ مطلب نہیں کہ خط بذاتہ ناپسند یدہ ہے۔ یہ بات نہں ۔ میں اسے آرٹ فارم سمجھتا ہوں ۔ البتہ میرا عقیدہ ہےکہ اسے مشینی طور پر نقل کرنے کسی کہی کوشش کا نتیجہ سودمند کبھی نہیں ہوسکتا۔ مجھے نستعلیق وہی پسند آتا ہے جو ہاتھ سے لکھا گیا ہو۔ خیر ، ابدالی صاحب کو یہ انتا پسند آیا کہ مجھے فون کیا اور دیر تک تعریف کرتے رہے۔ پروگرا م کے بارے میں بھی خاصی پوچھ گچھ کی۔ وہ خود کمپیوٹر پروگرامنگ کے طاہر ہی اور Ph.dیہں میڈلسن سے اسی مضمون میں کی تھی۔

فاروق حسن ان دنوں شاید پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ انھوں نے "آج" کا دوسا ل کا جرمانہ مبلغ 45 ڈالر بھجوا دیے ہیں۔ آپ نوٹ کرلیں ۔ میں نے آپ کے حب الحکم ماتر خیز کے افسانوں کی نئی کتاب کی ایک جلد آپ کے لیے خرید لی ۔

فارسی کہانیوں پر مشمل "آج" کے خاص نمبر کے لیے مطلوبہ کہانیوں وغیرہ کی فہرست ملی۔ حضرت ، میں اس سلسلے میں آپ کی حب طلب مدد نہیں کر سکتا۔ اور یہ مسئلہ ایسا ہے جس کی نیز آیتیں بغیر مری حالت کو جانے ہوئے اور یہاں کے ماحول میں دس پندرہ سال گذارے ہوئے آسانی سے سمجھ میں نہیں آسکتیں۔ البتہ "لڑیچر ایسٹ اینڈ ویسٹ" کے بسیویں شمارے سے جو چیزیں آپ کو درکار ہیں وہ فرصت ملنے پر Xerox کر کے (اور یہ حقیقت ہے، زیر ا کس کرکے ، کرو ا کے نہیں ) بھجدوں گا ۔ یہ شمارہ بہرحال میرے پاس موجود ہے۔

میں نے AUS کا شمارہ آصف کو بھی AIR MAIL سے بھیجا تھا۔ وہ انہیں ملا نہیں۔ (آپ کو مل گیا)۔ اب انہیں ان کی کمی "دوستہ " کے ذریعے دوبارہ (دستی) بھیجا ہے۔ یعنی اس مفلسی میں مصل آٹا گیلا ہوتا جا رہا ہے۔ اس پر انہیں اور آپ کو یہی شکایت رہتی ہے کہ میں سمندری ڈاک سے چیزیں کیوں نہیں بھجوا دیتا۔

میں نے آپ کو ایک خط شروع نومبر اور دوسرا 18 نومبر کے بھیجا تھا۔ موخر انوکر آپ کے سفاری ہائٹس والے پتے پر لکھا تھا۔ نقل وجود ہے، سو حاضر ہے لیکن اس لفافے میں اور جو کچھ تھا، اس کا سوگ ، میری طرح ابھی مٹائیے۔

میری طبیعت اکتوبر کے آخر سےخراب ہونی شروع ہوئی اور وسط نومبر سےآخردسمبر تک خاک چنے چبو ادیے برا نکل نمونیہ ہوگیا تھا ۔ ابھی تک 4 قدم چل کر بری طرح بانپ جاتا ہوں ۔ ورزش وغیرہ بھی بند کرنی پڑی ۔ پتہ نہیں قلب کی کیسی حالت ہے۔

آپ کو زینت اور ندرت کو نیا سال مبارک باد۔

والسلام

مخلص

محمد عمران

18 نومبر 1993 ء

اجمل کمال صاحب۔

پچھلے دنوں عربی شاعر ھینری زوغیب Henri Zoghaib کی نظموں کی کتاب "سمفونیا السقوط و الغفران " (The Symphony of Falling and Forgiveness )”نظر سے گزری ۔ اس میں کچھ قلمی تصویر بھی تھیں ۔ لائن ڈرائنگ / اسکیچ قسم کی چیز ۔ ان میں کچھ انفرادت نظر آئی۔ سوچا آپ کو بھی دکھوا یا جائے۔ سو حاضر ہیں۔ ان میں سے کوئی اگر "گم شدہ خطوط " کے سرورق کےلیے موزوں نظر آئے تو آپ استعمال کر سکتے ہیں۔

کتاب چھپنے پر ایک دو کاپیاں مجھے ہوائی رجسٹری ڈاک سے اور ایک میر مسعود کو مناسب ترین تیز رفتار ذریعے سے بھجوا دیجیے گا۔ بعد میں ، آہستہ آہستہ ، ایک نسخہ محمود ایاز انور ، اور وارث علوی کو۔ ان کے علاوہ کسی او ر کو کتاب بھجوا سے سردست مجھے دل چسپی نہیں۔ گو آپ کو چھٹی ہے جو منا سب خیال فرمائیں ، کریں۔

"آج" کے پرانے شمارے سعودی عرب بھجوا دیے ہوں گے، امید ہے ۔ کیا آپ نے بھائی صاحب کو پیسوں کی وصول یا بی کا خط / رسید لکھدی تھھی؟

"آج" کے سلسلے میں یہ کہنا کہ اس کا انتظار معنوی قول محال ہے۔ عرب تو ان معاملات کےلیے بھی جن کے وقوع پذیر ہونے کا اشتیاق ہو، ماضی کا صیغہ استعمال کرتے تھے۔ لیکن کم کم ۔

بہرحال، ندرت وزینت خانہ کو پیا ر دعا۔

آپ کا

محمد عمران

23 جون 1994 ء

اجمل کمال صاحب

کل آپ کا خط ملا اور پرسوں زینت کا۔ "آج" کا تازہ شمارہ ہفتہ بھر پہلے مل گیا تھا۔ زینت کے والد بزرگوار کو جواب دینے کے لیے جو فراغت چاہیے ، وہ میرے پاس فی الحال نہیں۔ لیکن میں انہیں جواب دونگا ضرور ۔ وہ یہی کر سکتے ہیں کہ صبر و انتظار کریں۔ اس درمیاں میں انہیں یہ اطمینان بہرحال دلایا جا سکتا ہے کہ ان کا کارڈ ناجائز استعمال نہیں ہور ہا ہے۔ بلکہ جائز بھی خال خال ہی استعمال ہوتا ہے۔ ابدال صاحب نے 2 سال کے 50 ڈالر بھجوا دیے تھے۔ فاروق نے ایک سال کے 25 ؛ جرا ر زیدی نے دوباہ کی دوڑ دھوپ کے بعد دوسال کے 50 بھیجدیے ہیں، اور انٹی نسیم نے 4 سال کے سو ڈالر ۔ ان لوگوں میں سے جن کو رسالہ بھیجنا موقوف ہو چکا ہے، دوبارہ بھیجنا شروع کر دیجیے ۔ صدیق صاحب سے پچھلے دنوں ملاقات ہوئی ۔ وہ بھی خریدار بننے کےلیے رضامند ہوگئے ہیں۔ جیسے وہ بعد میں دیں گے۔ انہیں بھی ہندی کہانی نمبر بھیج کر ابتدا کر دیجیے ۔ اب آپ کے اکاؤنٹ میں 75۔935 ہوگئے ہیں۔

صدیقی کو میں نے ہندی کہانیوں کے ترجمے کےلیے تیار کیا ہے ۔ اور زائن رائے دبھوتی کے ناول "کرفیو" کےلیے بھی۔ وہ کہتے ہیں کہ آپ سے پوچھ لی اجائے کونسی کہانیوں کے تراجم پسند کریں گے۔ سو اگر آپ کا عندیہ اس جانب ہو تو پسندیدہ کہانیوں کی نشاندہی کردیں ۔ مزید یہ کہ کیا آپ "کرفیو" کا ترجمہ کتابی شکل میں چھاپنے میں دلچسپی رکھتے ہیں؟

پچھلے ویک اینڈ پر طارق یہاں آئے ہوئے تھے۔ میں نے ان کے ساتھ آ پ کے لیے ایک کتاب بھجوائی ہے۔ اکرام اللہ بھی امریکا پہنچ چکے ہیں۔

کراچی کی خیریت ملتی رہتی ہے۔ جب حالات اور کیفیات سے آپ حضرات دوچار ہوں گے۔ ان کا کسی قدر تصور کیا جا سکتا ہے لیکن اصل شدت تو ہم "سبک ران صاحل "کیا محسوس کر سکیں گے۔ فی امان اللہ !

حسن منظر کا انٹریو نہ شامل ہوسکا تو مجھے کچھ زیادہ ہی تائف ہوگیا۔ آپ اصل اردو ہی بھجوا دیتے۔ خیر اب سہی۔

انتظار حسین کے "بستی" کا انگریزی ترجمہ چھپ گیا ہے۔ میں نے نہیں دیکھا ۔ میرے بنگالی پڑوسی نے "انڈیا ٹو ڈے" میں اس پر تبصرہ دیکھا جس میں میرا نام بھی تھا۔ تو آکر مجھے مطلع کیا۔

اکرام اللہ نے بتایا کہ انتظار حسین کا نیا ناول چھپ گیا ہے۔ یہ بھی کہ انہوں نے "معاصر" کے تازہ شمار ے میں زاہد ڈار پر ایک خاکہ لکھا ہے۔ آپ نے شاید یہ تحریر یں دیکھی ہوں۔ کیسی لگیں؟

کیا آپ کو چومکی کی ساری کتابیں چاہئیں اموا ایک کے جس کا تذکرہ آپ نے خط میں کیا تھا؟ کیا استعمال شدہ کتابوں سے کام چل جائے گا یا نئی چاہئیں؟

عرفان کا تذکرہ بھی آپ کے خطوں سے غائب ہوگیا ہے۔

آپ حسن منظر والا انٹر ویو (اصل اردو) ضرور بھجوا دیجیے۔

میں 13 کی شام لندن جا رہا ہوں۔ وہاں سے 24 کو الاندلس ۔ واپسی 5 اگست کو ہوگی ۔ لیکن آپ انٹرویو میری یہاں عدم موجودگی کی بنا پر بھیجئے میں التوا سے کام نہ لیں۔

زینت کو جو ابا سلام ، اور ندرت کو پیار ۔ ندرت اگر سمجھ سکے تو بتادیں کہ دور افتا د گان سے دل لگانے میں سوائے درد کےکیا ہاتھ آئے گا۔

والسلام

آپ کا

محمد عمران

5417 Regent Street

Madison Wisonsin 53705

U.S.A

12مئی 1995 ء

اجمل کمال صاحب

کل آپ کو ایک لفافہ بھیج چکا ہوں۔ اور کل ہی آپ کا خط بھی ملا ۔ جملہ تحائف کے ساتھ کل تمرت حسین کا چیک بھی آگیا ۔ ان کے سبکرپشن کی تجدید فرمالیں۔ انہوں نے اپنا مکان خرید لیا ہے۔ فی الحال جس اپارٹمنٹ میں قیام ہے (یعنی کولمبیا کا جو نیا پتہ میں نے بھیجا تھا)۔ وہ جون کے آخر میں خال کرنا ہوگا۔ نئے مکان میں یکم اگست سے ہوں گے، اور جولائی کا پورا مہینہ لاپتہ رہیں گے۔ آپ تاریخوں کے حساب سے "آج" بھجوا ئیے گا۔ یعنی نیا شمار ہ اس ماہ تک نکل آئے تو کولمبیا کے موجودہ پتے پر ورنہ بعد میں اگست کے آس پاس اس پتے پر : Itrat Hussain 9344 Wind bell way / Columbia, MD. 921045/ U.S.A

میں نے اقبال احمد کو کئی بار فون کیا۔ کوئی اٹھاتا ہی نہیں۔ ساری سیلری کے بیان کے مطابق (جو مارچ میں آیا تھا) وہ اپنے گھر ہی تھے۔

میں نےایک خط زینت کو بھی لکھا تھا۔ میرا خیال ہے ڈیڑہ ماہ پہلے ۔ خدا کرے وہ مل گیاہو۔ ایک چیز باربار لکھنا بھول جاتا ہوں۔ مارچ میں کسی وقت عارف حسام کا email آیا تھا۔ میں نے اس کا جواب دیدیا تھا۔ اس کے بعد وہ یہی email دوبارہ بھیج چکے ہیں۔ آپ عند الملاقات ان کو بتادیجیے گا کہ میں نے اپنی طرف سے بلا تاخیر حساب بے باق کر دیا تھا۔ اگر کچھ گڑبڑ ہوئی ہے تو وہ اپنی ای میل سروس کا گریبان پکڑیں۔ عموما undelivered ای میل فوری واپس آجاتا ہے۔ اور میرا والد نہیں آیا۔

"نیوز لائن" کا جو تراشہ مرض بحث ہے وہ طارق علی والد نہیں بلکہ وہ جس میں آپ کی شبیہ مبارک شامل ہونے والی تھی۔

کراچی پر خصوسی شمارےکا پلان بہت اچھا ' معقول' اور ambitions ہے۔ لیکن بہر حال کراچی کا ساقبہ بھی آپ جیسے منحنی لیکن جناتی آدمی سے پڑا ہے۔ میں بہر حال آپ کے حق میں دعاگو ہوں۔ مجھے آپ کی مستعدی دیکھ کر بخار پڑھے لگتا ہے۔ جیسے کوئی عنصریت حملہ آور ہو۔

حضرت ، منظر صاحب کے انٹرویو والا کار خیر تکمیل کی کس منزل میں ہے؟

ازراہ کرم آپ میری روح کو تکلیف نہ پہنچا یا کریں۔ اگر آپ کو اس قسم کے نوجوان کو اپنے کام میں شریک کرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو بذریعہ خط دعوت دیدیا کیجئے۔ یہ گھر جا جا کر دعوت دینا تو کوئی اتنی اچھی بات نہیں۔ بہر حال آپ بالغ ہیں اور مجھے اس قسم کی نصیحت زیب نہیں دیتی۔

بی بی ندرت کو پیار۔

والسلام

آپ کا

محمد عمران

11 مئی 1995 ء

اجمل کمال صاحب

ہفتہ 6 مئی کو آپ کا لفافہ ملا ، جس میں سے آپ کا مضمون اور دو ایک تراشے برآمد ہوئے۔ طارق علی سے متعلق مضمون کا تراشہ بھجوا نے کا خاص طو ر پر شکریہ۔ آپ کے مضمون پر نظر ثانی کرلی ہے اور اسے ٹانپ بھی کرلیا ہے۔ مجھے کچھ ردوبدل کی گنجائش نظر آئی۔ چناچہ کر گذرا۔ اب آپ کو پروف بھیج رہاہوں۔ آپ اطمینان کرلیں کہ کہیں آپ کے ماضی الخیر کے ساتھ زیادتی تونہیں ہوگئی ہے۔ میرے خیال میں تو شاید ایسا نہں ہوا ہے۔ بہرحال ۔ دوچار چیزیں نہوز جواب طلب ہیں۔ انکی نشادہی ھواشی ہر کردی ہے۔

میں نے "آج" کےلیے ایک نیا خریدار بنایا ہے۔ پیسے مل گئے ہیں۔ آپ بوسنیا والا نمبر فوری خط کے آخر میں دیے پتے پر بھیج دیں اور اسی شمارے سے subscription داخل کرلیں ۔ تمر ت حسین ، فیصل انسٹی ٹیوٹ ، ابدالی صاحب ، اور صیفہ صدیقی کو تجدید کا خط لکھ دیا ہے۔ فاروق سے فون پر بات ہوئی تھی۔ جب عادت ہاں ہاں کرتے رہے۔ آپ بھی انہیں ایک شائستہ سا غدنہ ارسال فرمادیں۔ افتی تبسم کو بھی فون کیا۔ انہوں نے بھی وعدہ کیا، جو نہوز پورا نہں ہوا۔ پچھلے دنوں شکاگو گیا تھا جہلم ایک منحل میں ان سے ملاقات بھی ہوئی ، مگر وہ بہ آسانی بھول گئے۔ میں نے بھی یاد دلانے سے اعتراز کیا ۔ کچھ وقت اور گذرجائے تو پھر یاد دہانی کروائی جرار زیدی پر زور وعدے کے بعد بھی خارش ہوکر بیٹھ گئے ہیں میں نے اب ایک خط بھی لکھدیا ہے۔ دیدہ باید ! ان کی ممتاز احمد سے فون پر گفتگو ہوتی رہتی ہے ۔ میں نے واشنگٹن میں جب فون پر گفتگو ہوئی تھی، کہدیا تھا کہ اگلی بار ممتازصاحب سے بات ہو تو بعد سلام عرض کر دیں کہ بھئی وہ دوکتابیں اب اجمل کمال کو بھجوا ہی دیں۔ ممکن ہے ان کی بات ہوئی ہو۔ اور موصوف نے الٹ سلٹ باتیں کر ڈالی ہوں ، جب کے نتیجے میں جناب زیدی صاحب نے اپنے وعدے پر نظر ثانی کی ضرور ت محسوس کی ہو۔

آپ نے خالد احمد کے تبصرے پر اپنا جو خط بھجوادیا تھا ، وہ TFT کی کس اشاعت میں شامل ہوا تھا؟ (تاریخ اور صفے کا نمبر) (یہ مل گئے ہیں) اب زحمت نہ کر June 1990 کے نیوز لائن میں (جو میں نے آپ کے گھر پر دیکھا تھا) ، صفحہ 87 تا 89، Saneey,Husaain اور Mohammed Hanif کارہ Roshan Dhunjibho کے ساتھ کیا ہوا ایک انٹر ویو چھپایا تھا، جو مؤخر الذکر کینٹو یر جرمن ٹیلی وژن کےلیے بنائی ہوئی فلم سے معلق تھا۔ آپ کی اب محمد حنیف سے واقفیت ہوگئی ہے۔ کیا آپ ان سے مل کر اس انٹریو کو AUS میں چھاپنے کی میری لیے اجازت لے سکیں گے؟ کہدیجیے گا کہ AUS کی بڑی محدود اشاعت ہے۔ اور کوئی کمرشیل ویلیو نہیں۔ بس کار خیر ۔ اگر وہ میرے نام اجازت نامہ لکھدیں تو بہت اچھا ہو۔ نیز آپ متعلقہ شمارے کو سنبھال کر رکھیں۔ شاید RD کی تصویر کےلیے ضرورت پڑ جائے۔

سنکر خط سلیم الرحمٰن کو بھجوادیں

Mr Ali Waris – uz Zaman والسلام

3212 Gareen Country Drive مخلص

New Town Square, PA 19073-192 (U.S.A) محمد عمران

17 اپریل 1995 ء

اجمل کمال صاحب

6 سے 16 اپریل تک واشنگٹن میں تھا۔ کل لوٹا تو آپ کا 31 مارچ کا نوشقہ منتظر ملا۔ واشنگٹن میں "آج" کےلیے 2 نئے خریدار بنائے۔ اور 3 پرانے خریداروں سے مزید ایک سال کی توسیع کا "چندہ" وصول کیا۔ نئے خریدار Dr. Sagaree Sengupta اور رضی رضوی ہیں۔ سین گپتا کو "سرائیو" والے نمبر سے خریدار بنائیے اور پرچہ فوراً بھیجدیجے۔ رضوی صاحب ۔ اگلا شمارے سے جاری کروانا چاہتے ہیں ۔ دونوں کےپتے خط کے اختتام پر لکھ رہا ہوں ۔ معظم صدیقی صاحب کی میز پر بودار کی آخری قسط والا شمارہ دیکھ کر میں نے ایک چبھتی ہوئی سی بات کہدی اور انہوں نے فوراً چیک لکھ دیا۔ میں نے مہبتوں ۔۔آپ سے کہا تھا کہ ان کا "چندہ" برسوں ہوئے "جپندی " ہوچکا ہے۔ پرچہ نہ بھیجیں۔ آ پ ساری دنیا کو با ادب بنانے کے چکر میں ہیں۔ خیر آپ اب انہیں مزید ایک سال تک پرچہ بھیج سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ، شہناز مزید اور برائن سلور/ اظہار کاظمی کو بھی ۔ مؤخر الذکر دونوں مل کر خریدتے ہیں۔ جزار زیدی سے بھی فون پر بات ہوئی اور وہ بھی زید ایک سال کےلیے جاری رکھنے پر رضامند ہیں۔ گو چیک نہیں آیا ہے۔ کمال ابدال ، تمرت حسین، صفیہ صدیقی اور کنگ فیصل سنیٹر کو عنقریب لکھنے والا ہوں۔ تحسین صدیقی کا خریدنےکا کوئی ارادہ نہیں۔ انور خواجہ نے چند سال پہلے صرف ایک سال کےلیے لگوایا تھا۔ کمال ہے آپ میرے کہنے کے باوجود مسلسل پرچہ بھیجتے رہے۔ انہوں نے میرے خط کا جواب دینے کی زحمت بھی گوارہ نہ کی۔ اسی طرح افتخار نسیم کا شبکرپشن بھی برسوں پہلے ختم ہوجانا چاہیے تھا۔ رفیع الدین صاحب کا پتہ آپ مجھے بھیجدیں۔ میں ان کی یادہانی کروادوں گا۔ فاروق حسن سے زیادہ غیر ذمہ دار شخص اس کرہ ارض پر کوئی نہیں۔ آپ خود نہں بالکل کاروباری ساخط لکھ کر بھیجدیجیے کہ 25 امریکی ڈالر کے حساب سے دوسال کا سبکرپشن مجھے بھیجدیں۔ اقبال احمد کو میں چند دن میں فون کرنے والا ہوں (آپ کا پیغام پہنچا دوں گا۔ واشنگٹن میں خالد حسن سے فون پر بات ہوئی تھی۔ اگر پہلے معلوم ہوتا تو ان سے پوچھ لیتا۔ حضرت اگر آپ کا روبار کے معاملے میں جس قدر دریا دلی کا ثبوت دیں گے تو گاڑی نہیں چلے گے۔ رہا سوال قیمت بڑھاکر 30 ڈالر کرنے کا ، تو بھئی میرے خیال میں جو چند خریدار بنے ہیں، ابھی ہاتھ سے جائیں گے۔ 4 ، 5 Loyalist بہرحال ساتھ دیں گے۔ میری سمجھو میں نہیں آتا کہ آپ ممتاز احمد کو کس چکر میں پرچہ بھیجتے رہے۔ وہ پچھلے سال جولائی میں بغیر تجدید کرائے یہاں سے نکلے تھے۔ عزت کو پرچہ نہیں ملا ہے۔ آپ جس پھٹیچر کاغذ میں wrap کرتے ہیں اس میں پرچے کا پاکستان سے نکل جانا معجزے سے کم نہیں۔ آپ کو لکھتے لکھتے میری زبان خشک ہوگئی ہے لیکن آپ اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتے ۔ آپ کچھ بھی کیجیے لیکن مضبوط اور موٹا ریپر استعمال کیجیے۔ رجسٹری کا فائدہ ہی کیا جب اوپر سے پتہ ہی چھٹ کر نکل جائے۔ ایک اور بات : یہ کے حوالے سے آپ کی پالیسی آخر ہے کیا؟ آپ 25 ڈالر میں کتنے شمارے دینا چاہتے ہیں؟ اور یہ پانچ پانچ سو صفحہ کے شمارے آخر کس طرح count ہوتے ہیں!

تراشے بھیجنے کا شکریہ ۔ خالد احمد کا تبصرہ اتنا نہیں لیکن ان کا Slant نے حد نازیبا ہے اور اس کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت تھی۔ اچھا ہوا کہ آپ نے حساب بے باق کردیا ۔ انتظار حسین نے کچھ لکھنے کا ارادہ کیا اورلکھ بھی ڈالا ، بس یہی اہم ہے۔ اس سےزیادہ کی توقع ہی فضول ہے۔ وہ انگریزی بھی اردو ہی میں لکھتے ہیں۔ انہیں انگریزی لکھنے کی بنیادی باتوں کا بھی علم نہیں۔ یہ جملہ اس کے مزاج سے بالجبر طور پر زنا ابالجبر کرتا ہے۔ یہ تو ہے لیکن Nawsline کے اس تراشے کی حسرت ہی رہ گئی جسکے وعدے ہوئے ، جس کی بار ہا فرمائشیں ہوئیں۔ اب زحمت نہ کیجیے گا۔ میں کہیں سے خود ہی حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

AUS کی حتمی deadline آپ کی خار، ئی کا آخر سمجھیے۔ یعنی وسط ئی تک سپرد ڈاک کر نا ہوگا۔ اس کو دیکھنے اور اصل سے ملانے کے بعد کچھ کام ہم لوگوں کو بھی کرنا ہوگا۔ اگر وضاحت طلب امور ہوئے تو ان کی صفائی کےلیےبھی خاصا وقت درکار ہوگا۔ ڈاک کی جو کارگردگی ہے وہ آپ سے مخفی نہیں۔ میں نے واشنگٹن جانے سے پہلے ایک مفصل خط زینت کو آپ کے والد کے پتے پر لکھا تھا۔ اس سے آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ آپ کو فلاپی اور اصل اردو مجھے بھیجنے ہے اور ایک فلاپی شو سے کو لاہور تاکہ وہ ایڈٹ اور فورمیٹ کر کسے۔ اگر مجھے فلاپی بھیجنے میں ڈاک والوں کو اعتراض ہو تو یہ صرف شوسے کو بھیجدیں اور مجھے اصل کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرتے ہوئے لی جائیں تو بہتر ہوگا۔ میں تو یہ جاہتا تھا کہ آپ کے ساتھ دوران انٹرویو ہی لی جاتیں۔ لیکن میرے چاہنے سے ہوتا ہی کیا ہے۔

اظہار کاظمی اکثر مجھے فون کر کے انٹرویو کرتے رہتے ہیں۔ اس بار کیا تو میں نے "آج" کے تازہ نمبر کی بات کی بولے اسی پر رکارڈ کرادیجیے ۔ میں نے کہا کہ خیر وہ توت کرا ہی دوں گا، لیکن جس نے یہ ہفت خواں سرکیا ہے اس سے براہ راست بات کیوں نہیں کرتے ۔ آپ کا نمبر دیدیا ۔ ان سے واشنگٹن میں ملاقات ہوئی تھی۔ وزیر اعظم کے دورے کی بنا پروہ پروگرام نشر نہیں ہوسکا ہے۔ دیدہ باید! مقصد تھا کہ اس طرح پرچے کی کچھ پبلسٹی ہوجاتی اور چند خریدار بن جاتے، شاید!

جو ملک کے سلسلے میں آپ کی فرمائش نوٹ کرلی ہے۔ وقت ملنے پر یہکام ہوگا۔ ۔۔فہمیدہ صاحبہ نے "کراچی نمبر" کا اچھا مشورہ دیا ہے۔ میں بھی یہی کہنا چاہتا تھا لیکن جھجھک کر رہ گیا۔ ۔۔ امید ہے ناخن بریدہ کی قات میں کچھ اور اضافہ ہوگیا ہوگا۔ ۔۔ایک خیال آتا ہے: بجائے ۔۔۔وہ صفے کے نمبر نکالنے کے یہ نہیں ہوسکتا کہ نمبر قسط وار نکالتا رہے؟ یعنی اگر ہندی کہانی نمبر ہوتو سال کے شروع سے نکلے اور دوسرے اور تیسرے اور چوتھے (یا جہاں تک ممکن ہو) شمارے تک جاری رہے؟ اس کے نقصانات بھی ہوں گے۔ لیکن ایک فائدہ بھی ہوگا۔ پر چے کی صفحات قابو میں رہے گی اور لوگوں کو دوسرے شمارے کا انتظار ،!ایک بار تجربہ کرنے میں کیا حرج ہے ! ناکام نرہے تو پرانی روش پو لوٹا جا سکتا ہے۔ لوگ شمارے کی بھر بعد خود رھکہ بندھوا لیں گے۔

آپ نے انس کے خط کے بارےمیں جن تاثرات کا اظہار کیا ہے ، اس سے بڑی ڈھارس بندھی۔۔۔۔زینت اور ندرت کو پیار۔

Mr. Razi A Rizvi والسلام

6119 Greeley Blvd. آپ کا

Springfield Virginia 22152 محمد عمران

U.S.A

30جولائی 1995 ء

برادرم اجمل کمال صاحب

لندن میں "آج" کے 2 نئے خریدار بنےہیں۔ ایک رضا علی عابدی صاحب کی بیگم ، اور دو ، شاہدہ احمد نام کی ایک خاتون افسانہ نگار۔ شاہدہ احمد کو آپ بوسنیا اور ہندی کہانیوں والا نمبر فوری بھجوا دیجیے۔ ماہ طلعت عابدی کو پرچہ آنے والے شمارے سے بھیجیں ۔ دونون کے پتے یہ ہیں:

Mrs. Mahe –Talat Abidi Mrs Shahida Ahmed

33 Alverstone Avenue 1 Fern House

Wimbledon Park 43 Woodland’s Drive

London Sw 19 8BD Stanmore, Middx. HA7 3PB

U.K. U.K

دونوں نے 15 ، 15 پاؤنڈ نقد دیدیے ہیں۔ یہ 25 ڈالر سے کچھ کم پڑتے ہیں لیکن خیر ، میں "آج" کے اکاؤنٹ میں 50 ڈالر جمع کردوں گا۔

8 جنوری 1995 ء

اجمل کمال صاحب

میرے پچھلے 3 خط ملے ہوں گے۔

اس درمیاں میں ایک اور صاحب نے "آج" جاری کروانے کی خواہش کا اظہار کیا ہے اور "جرمانہ" مبلغ 25 ڈالر بھیجدیا ہے۔ انہیں"کراچی" والے خاص نمبر سے سبکرابر بنالیں۔

نام پتہ ہے: Mr. Mahmood Farooqui

St. Peter’s College

Oxford Ox 1 2DL

U.K.

عمر قریشی صاحب کو نری شان کی کراچی والی نظموں کی کتاب چاہیے اور "آج" کا کراچی والا عمبر بھی۔ پتہ نہیں میں نے پہلے آپ کو اس با بت لکھا تھا یا نہیں۔ خیراب سہی ۔ یہ دونوں چیزیں انہیں بھجوادیجیے گا۔

Mr. Omar Qureshi

5532 S. Kenwood Avenue

# 306

Chicago, Illinosis 60637

U.S.A

والسلام

محمد عمرن

2 جنوری 1995ء

اجمل کمال صاحب

میرے گذشتہ خط (2 عدد) ملے ہوں گے۔ توقع ہے کہ نئے خریداروں کو "آج" کی مطلوبہ کاپیاں بھیجدی ہوں گی ۔

انہیں دنوں ایک اور صاحب خریدار بنے ہیں اور انہوں نے 2 سال کے 50 ڈالر بھی بھیجدیے ہیں۔ ان کو رسالہ آنے والے "کراچی خاص نمرب" سے بھیجنا شروع کردیں۔ انہیں "آج" کے بعض شمارے بھی چاہئیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

(1) خزاں 1989، (2) سرما 1992 ، (3) بہار 1992 ، (4) سرمار خزاں 1992 ۔ مزید برآں، انہیں اد محمد خاں کی کہانیوں کے مجموعے (سب کے سب) بھی درکار ہیں۔ اگر "آج" کے مطلوبہ شمارے دستیاب ہوں تو انہیں فوری بھیجدیجیے ۔ اور اسد محمد خاں کے مجموعے مل سکیں تو وہ بھی۔ موخر الذکر کی قیمت اور ڈاک خرچے مجھے لکھ بھیجیے گا ۔ میں ان سے نپٹ لوں گا۔ ان ذات گرائی کا نام پتہ یہ ہے:

Mr. Zahid Dara Abro

C/o The Healthy Habit

Suite No.C-3

Plainsboro, N.J 08536, U.S.A

اس نئے سبکرپشن کو ملا کر اب آپ کے اکاؤنٹ میں 75۔1196 ہوگئے ہیں۔ مبارکباد!

امریکا اور کینڈا میں جن اصحاب کی میعاد ختم ہو رہی ہو ان کو خط لکھدیں اور مجھے مطلع کردیں تاکہ میں بھی گوش مالی کردوں۔

فرانس سے ہنوز رقم نہیں آئی ہے۔ کنگ فیصل والوں نے بھی چپ سادہ رکھی ہے۔

ضمیر صاحب کے بیٹے کا خط آیا ہے کہ بیگم ضمیراں ان دنوں فرانس گئی ہوئی ہیں۔ کہ انہیں میرا خط مل گیا ہے اور جلد جواب لکھیں گی۔ ذی شان کی نئی کتاب کی دوچار کاپیاں بھیجدیں تو ممکن ہے بک جائیں۔ کسی آتے جاتے کے ساتھ بھیجیں تو اور بھی اچھا ہو۔

ندرت کو پیار اور زینت کودعائیں۔

مخلص

محمد عمران

12 دسمبر 1995 ء

اجمل کمال صاحب

چند دن قبل جو خط لکھا تھا ، ملا ہوگا۔ میں گذشتہ 4 ، 5 دن واشنگٹن گیا ہوا تھا۔ وہاں "آج" کے لیے دو اور خریدار بنائے ہیں۔

Dr. Linda Wentink : Mr. Syed Mohammad Nabibullah

9647 Green Mooen Path : 42-42 Colden Street, # F-11

Columbia, MD 21046 : Flushing, NY 11355-4531

U.S.A : U.S.A

نجیب اللہ صاحب کو پرچہ آنے والے شمارے سے بھیجنا شروع کریں، اور ویٹنگ کو گذشتہ (اکتوبر والے) شمارے سے۔

پچھلے خط میں ایک با ت لکھنا بھول گیا تھا۔ اگر آپ مناسب سجھیں تو آنے والے شمارے سے انگریزی میں ایک اشتہار کا صفحہ شامل کرلیں نہ اس میں"آج" کا سبکرپشن ریٹ اور میرا پتہ دیدیں۔ ریٹس میں دوباتوں کی خاص طور پر وضاحت ہونی چاہیے۔ یعنی کہ Individual ریٹ 25 امریکی ڈالر اور institutional ریٹ 40 (یا 45 جو آپ کے حساب سے مناسب ہو) ہے۔ دوسرے یہ کہ delivery ہوائی رجسٹری ڈاک سے ہوگی۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اسی صفحے پر ان کتابوں کے نام اور قیمت بھی درج کردیں جو آپ بھیجنا چاہتے ہیں۔ میں نے AUS میں ذی شان کی نئی کتاب کی قیمت 11 ڈالر اپنی طرف سے لکھدی تھی۔ آپ اس کو بنیاد بنا کر بقیہ کتابوں کی قیمت کا تعین خود کرلیں ہر ان کتابوں کے نام اور قیمت بھی درج کردیں جو آپ بیچنا چاہتے ہوں۔ میں نے AUS میں ذی شان کی نئی کتاب 11 ڈالر اپنی طرف سے لکھدی تھی۔ آپ اس کو بنیاد بناکر بقیہ کتابوں کی قیمت کا تعین خود کر لیں۔ اگر زید مناسب خیال فرمائیں تو میرا Fax اور email بھی دیدیں۔ جو یہ ہیں:

Fax : (608) 265-3538; email [mumemon@facstaff.wise.edu](mailto:mumemon@facstaff.wise.edu)

ایسا ہوسکے تو بہت اچھا ہو۔ اس طرح لوگوں کو اطلاع بھی ہوجائے گی۔ اور کاروباری پہلو میں پسندیدہ رسمیت بھی آجائے گی۔

اگر یہ اشتہار ہر شمارے میں چھپتا رہے تو اور بھی اچھا و۔ ویسے کون کہہ سکتا ہے کہ کراچی والے شمارے کے بعد "آج" اور اس کے "ایڈیٹر" کا کیا حشر ہو۔

تمام اچھے لوگوں اور اچھی بچی کو دعائیں اور پیار۔

مخلص

محمد عمران

**جب کراچی ولا شمارہ نکلے تو ایک جلد فوری عمر قریشی صاحب کو اس پتے پر بھیجدیں:**

**OMAR QURESHI**

**5532 S. Kenwood Avenue # 306**

**Chicago Illinois 60637 U.S.A**

**انہیں صرف یہی ایک شمارہ درکار ہے۔ سا ل بھر کے لیے نہ جاری کیجئے گا۔**

اس اثنا میں ایک صاحب اور خریدار بن گئے ہیں۔ انہیں سرائیو والے نمبر سے پرچہ جاری کریں۔ ہندی والا شمارہ اور اس کے بعد والا بھی بھیجیں نا م پتہ:

Mr. G Yazdani Siddiqui

6403 Brays Street

Lanham, MD 20706

U.S.A

بنا بریں عزت حسین کو ذی شان کی "کراچی اور دوسری نظمیں" کی ایک جلد رجسٹری ہوائی ڈاک سے فوری بھجوادیں۔ 11 ڈالر انہوں نے دیدیے ہیں۔ ان کا پتا ، اگر نہ ہو ، تو دوبارہ یہ ہے:

Mr. Itrat Hussain

9344 Windbell Way

Columbia, MD 21045

U.S.A

6 دسمبر 1995ء

اجمل کمال صاحب

آداب!

آپ کے دونوں خط مل گئے تھے۔ پھر ذی شان ساحل کی نئی کتاب اور اس کے فوراًبعد "آج" کا تازہ شمارہ بھی ملا۔ شکریہ ۔ ذی شان کی نظمیں ہنگامی دور کی پیداوار ہیں ، اور دوتہائی اتنی ہی ہنگانی بھی ہیں۔ البتہ ایک تہائی واقعی بہت اچھی ہیں۔ لیکن یہ دور ابتلاء ہے اور اس میں خود کلامی نہ صرف ایک مثبت قدر کا درجہ رکھتی ہے۔ بلکہ زندہ رہنے اور زندہ رکھنے کےلیے ضروری بھی ہے۔ سو یہ ایک لحاظ سے ذی شان کا ہم سب پر بڑا احسان ہے۔ تازہ شمارے میں کئی چیزیں اچھی لگیں جس میں خاص طور پر افضا ل سید کی نظمیں اور فہمیدہ ریاض کےگلابی کبوتر ہیں۔ اس پر یاد آیا: فہمیدہ کی "گوداری" کے پرنٹ آؤٹ کے وعدےپر پورا سال جیت گیا۔ آپ پرنٹ آؤٹ رہا ایک طرف، فلاپی ہی بھجوادیں ۔ ان دنون فہمیدہ کہا برا جملہ ہیں اور ان کا پتہکیا ہے؟ فخر زمانہ نہ کانفرنس کا ٹکٹ بھیجا تھا، لیکن وہ سفارتخانے والوں نے اس دن بھیجا جس دن روانگی تھی۔ میں نے شکریہ کے ساتھ لوٹا دیا۔

نیا کمپیوٹر اور پرنٹر مبارک ہو۔ کیایہ آپ کے لیے ممکن ہوگا کہ Step by Step نظامی نستیلق کی اردو فائل کو پیج میکر 5 میں منتقل کرنےکی ہدایت لکھ بھیجیں۔

AUSکا تازہ شمارہ ملا ہوگا۔ چند دن ہوئے آپکو اور حسن منظر کو ہوائی ڈاک سے بھیجدیا تھا۔ اگر آپ منظر صاحب سے معلوم کر کے لکھیں کہ انہیں ملا یا نہیں تو عنایت ہوگی۔

باقی زندگی کی یک نیت ہے اور بہبود ہ مصروفیت ۔ اس سال میرا وہاں آنا نہیں ہوسکے گا۔ اسے دلولے کے فقدان سےہی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ غالب کے " چلیے اب یار رہیئے اب" والے شعر کی نزاکتیں کچھ کچھ سمجھ میں آنے لگی ہیں اور پسندیدہ بھی معلوم ہوتی ہیں۔

آپ ندرت کو چند دن کے لیے یہیں بھجوادیجیے ۔ پھر ہم دونوں خوب جی بھر کر۔ نوگ پھلیاں کمایا کریں گے۔ تمام دمیانی لوگوں کی زیادتیوں سے بے نیا ز ہوکر۔

والسلام

مخلص

محمد عمران

24 اکتوبر 1994 ء

بھابی۔

آداب!

امید کہ آپ خیریت سےہوں گی اور شمعون اور ان کی بیگم بھی۔

میں لندن اور اسپین سےواپسی کے بعد بری طرح مصروف ہوگیا اور آپ کو شکر یے کا خط بھی نہ لکھ سکا۔ حالانکہ خیال مسلسل رہا۔ مصروف تو اب بھی ہوں لیکن دوتین روز پہلے اجمل کا خط کراچی سے آیا اور میں نے آپ کو خط لکھنے کا وقت نکال ہی لیا۔

اجمل کمال کے رسالے کے غیر ملکی خریداروں کا حساب کتاب میرے ذمے ہے۔ اجمل کمال نے لکھا ہے کہ اس میں سے دو سو پاؤنڈ کے ساوی رقم آپ کو بھجوادوں تاکہ آپ ان کے نام ان کے پسندیدہ رسائل جاری کروادیں۔ اس سلسلے میں میری ایک تجویز ہے۔ اگر میں تین سو ڈالر امریکا میں آپ کے بڑے صاحب زادے کو بھیجدوں تو کیا رہے گا؟ آپ اگلی بار جب امریکا آئیں گی تو یہ رقم کام آجائے گی۔ جب رقم آپ کے صاحب زادے کو مل جائے۔ اس کے بعد آپ مطلوبہ رسائل جاری کروادیجئے گا۔ لیکن یہ بس ایک تجویز ہے۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ رقم آپ کو پاؤنڈز میں لندن بھیجدی جائے تو یہ بھی ہوسکتا ہے۔ الغرض جو صورت بھی منظور ہو بتائیں تاکہ ویسا ہی کیا جائے۔ احتیاطً اپنے صاحب زادے کا نام اور پتہ لکھ بھیجئےگا۔

خیر صاحب کی وہی کہانی جو Global Voices میں چھپی تھی ، ایک اور انتخاب میں بھی آرہی ہے۔ میں نے پبلشر کو تاکید کردی ہے کہ چھپنے پر ایک کاپی آپ کو براہ راست بھیجدی جائے۔

شمعون کی کتاب چھپ گئی ہے۔ ایک رسالے میں اس کا اشتہار دیکھا تھا۔ آپ شمعون سے پیچھے گا کہ دستخط کرکے ایک کاپی مجھے ضرور بھیجیں۔

آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ پچھلے دنوں میری طبیعت کچھ گڑ بڑ رہی لیکن اب خدا کے فضل سے ٹھیک ہوں۔

اچھا اب چلتا ہوں۔

والسلام

آپ کا بھائی

محمد عمران

5417 Regent Street

Madison, Wisconsion 53705

U.S.A

20ستمبر 1995 ء

اجمل کمال صاحب

میں نے آپ کے اگست والے خط کا جواب انہیں دنوں دیدیا تھا اور ایک خط اس سے پہلے اسپین سے بھی لکھا تھا۔ وہاں کے حالات دگر گوں ہیں۔ خدا جانے یہ خط آپ کو ملے بھی یا نہیں ۔ مجھے صرف اس بنا پر شتویش ہےکہ ان میں نئے خریداروں کے پتے تھے۔ منجھوں نے سالانہ زیر جو کچھ بھی کھڑے کھڑے ادا کردیا تھا۔ اگر میرے خط آپ کو نہیں ملے تو ظاہر ہے نتیجہ "آج" بھی انہیں نہیں ملا ہوگا۔ اور نہ جانے وہ کیا سوچتے ہوں گے۔

اس بیچ میں صفیہ صدیقی نے بھی سبکرپشن کی رقم بھیجدی ہے۔ دیگر یہ کہ Aus ساربون (پرس) بھی جاتا ہے ۔ وہاں لابریرین نے اس میں "آض " کا اشتہار دیکھ کر اس کو جاری کروانے کے standing order بھیجا ہے۔ جو کل ہی ملا ہے اور "آج" کے پچھلے شمارے خرید نے کی خواہش کا اظہار بھی کیا ہے۔

پتہ نہیں آپ کے دل و ماغ کی ان دنوں کیا کیفیت ہو۔ تاہم اگر حواس ٹھکانے ہوں تو آپ ہندں کہانی نمبر سمیت جتنے بھی شمارنے نکل سکیں فوری نیچے دیےپتے پر جلد ا ز جلد بھیجدیں اور ان کی تفصیل مجھے لکھدیں۔ میں اس سے لکھا پڑھت کرلوں گا۔ پیکٹ مضبوط رینگ بپر کے بنوائیے گا۔ رجسٹری ہوائی ڈاک استعمال کریں۔

Mr. Sultanan Mohammad

Biliotheque Interuniversitaire hes Langues Orientales

4 Rue de Lille

752007 Paris France

باقی سب خیریت ہے۔ زینت کو دعا اور ندرت کو پیار ۔

والسلام

آپ کا

محمد عمران

24 اگست 1995 ء

اجمل کمال صاحب

29 جولائی کا نوشتہ چند روز ہوئے ملا۔ میں نے اس ماہ کے بالکل شروع میں یا جولائی کی بالکل آخری تاریخوں میں سے کسی میں آپ کو ایک خط اسپین سے لکھا تھا ۔ چوں کہ خود سپرد ڈاک نہیں کیا تھا بلکہ ہوٹل والوں کو ڈاک خرچ سمیت دیدیا تھا۔ معلوم نہیں آپ تک پہنچا بھی یا نہیں۔ پر ان دنوں کراچی کی جو حالت زار ہے اس میں ڈا ک کا نظام خد ا جانے کیا ہوگا۔۔ الغرض ، میں نے لکھا تھا کہ لندن میں "آج" کےلیے دو خریدار بنائے ہیں۔ ایک تو رضا علی عابدی کی بیگم ، جنہیں آپ پر یہ اگلے شمارے سے بھیجیئے گا (جب بھی نکلے) پتہ: Mrs. M. T. Abidi 33 Alverstone Avenue Wimbledon Park London SW19 88D U.K.۔ دوسری سبکرائبر Mrs. Shahida Ahmad ہیں۔ ان کا پتہ:1 Fern House 43 Woodlandi Drive Stammore, Middx HA7 3PB. U.K۔انہیں آپ سرائیو اور ہندی کہانیوں والے دونوں شمارے فوری بھیدیجیے ۔ دونوں نے قیمت وہیں دیدی تھی۔ آج لندن سے جیتندر تمبو صاحب نے بھی ایک سال کا جرمانہ بھیجدیا ہے۔ انہں بھی ہندی والے شمارے سے خریدار بنالیجئے۔ پت : Mr. Jatinder Biloo 1A Vincent Road Wimbley Middx HAO 4NH U.K.اب آپ کے مل ملاکر 1010 اور پچھتر سینٹ میرے پاس جمع ہوگئے ہیں۔

پچھلے دنون کئے بار جی چاہا کہ فون کر کے خیریت پوچھوں ۔ لیکن محبت نہ ہوئی۔ یہ مسئلہ اب مہلت کی اس منزل میں آپہنچا ہے کہ ہر چیز بے معنی لگتی ہے۔ خیریت اس وقت پوچھنے ہیں جب کوئی حادثہ ہو رہا ہو ۔ کہ اگر بچ نکلا تو عمر طبیعی تک پہنچنے کا امکان ہے۔ لیکن جہاں زندہ رہنا خود ایک حادثہ ہو وہاں پوچھنے کا فائدہ ؟ لیکن آپ یہ نہ فرض کر لیجیے گا کہ دل اور دماغ سے محوہو گئے ہیں۔ ایسا نہیں ۔ آپ سب دل سے بے قریب ہیں اور زہن ہر وقت آپ کی طرف ہی لگا رہتا ہے۔

میرا خیال تھا کہ آپ اور میں ایسے دو فرد ہیں جو ایک دوسرے سے بالکل بے داگ بات کر سکتے ہیں۔ آپ نے شاید ئی میں فون پر کیا تھا کہ انٹر ویو آپ نے ٹرانس کرائب کرلیا ہے اور اب صرف ترجمہ کرنا باقی ہے اور چوں کہ بے حد مصروف ہیں۔ اور زینت بھی کچھ کم مصروف نہیں۔ اسلئے کیا ترجمہ میں نہ کرلوں ۔ اس تمام میں میں یہی سمجھتا رہا کہ ساری بات ترجمہ کرنےپر اٹکی ہوئی ہے۔ چناچہ میں نے چارو نا چار ترجمہ کی ذمہ داری لینے کی بار ہا پیشکش کی۔ اب آپ لکھتے ہیں: "انٹرویو ویسا نہیں بن سکا جسیا میں چاہتا تھا۔ "یعنی کچھ اور ہے، ترجمہ کرنے کی نہیں ۔ گویا یہ جملہ آپ 3 ماہ میں ادا کر پائے ۔ ظاہر ہے میں آپ کو قصوروار کیسے ٹھرا سکتا ہوں۔ مجھے افسوس تو اپنی کوتا ہی پر ہے جس کی بنا پر آپ کو حقیقیت حال کے بے گدو اظہار میں ہچکچا ہٹ ہوئی۔

اگر آپ کو قبلہ حسام الدین صاحب سے میرے لین دین میں اپنے ملوث ہونے پر اصرار ہے تو مجھے اس کا افسوس بھی ہے اور اپنے بری انومہ ہونے پر کامل اعتماد بھی۔ برسوں پہلے آپ نے مجھے دو ٹوک انداز میں لکھدیا تھا کہ میں پروگرام کے سلسلے میں براہ راست انہیں لوگوں سے رجوع کیا کروں۔ آپ اس معاملے میں بالکل نہیں پڑنا چاہتے۔ پھر اس بار جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے، آپ براہ راست صبح میں نہیں آئے۔ موصوف کی فکر اتنی اوندھی ہے کہ اگر آپ آتے بھی تو وہ آپ کا بالکل لحاظ اور اس کے نتیجے میں میرے ساتھ کوئی رعایت نہیں کرنے والے تھے ۔ گو مجھے اپنی صفائی کی ضرور ت نہیں لیکن صرف آپ کے اطمینان کے لیے اتنا ضرور کہوں گا کہ میری نیت جلد از جلد کارڈ لوٹا نےکی تھی۔ لیکن لوٹتے ہی سخت بران کائٹس میں مبتلا ہو کر پست ہوگیا۔ جب اوسان بجا ہوئے اور نیا کارڈ install کرنا چاہا تو وہ چل کہ نہ دیا۔ ان کی ہر چیز دوسروں کی محنت کی رہین منت ہے۔ اول تو بغیر پیچ میکر کے install ہی نہیں ہوا۔ خیر ی لگایا ، تو اب پرنٹر ڈرائیور کی مصیبت پڑی ۔ مجھے سخت جھنجلاہٹ ہوئی اور خیال آیا کہ اگر نئے کارڈ سے کام نہ چلا اور پرانا لوٹا دیا تو دونوں طرف سے مارا جاؤں گا۔ یہاں ان کی کوئی ایجنسی تک نہیں جس سے رجوع کیا جاسکے۔ آخر یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے پیسے لے کر ناقص مال بیچا تھا اور جب خط لکھے تو کئی ماہ تک جواب دینے کی زحمت بھی گوارہ نہیں کی۔ یہ تو کبھی یہ تک نہیں بتانے کہ کیا updates بنا کی ہیں۔ اگر مطلع رکھتے تو مجھے 700 ڈالر خرچ کر کے ایک فاتو کمپیوٹر نہ خریدنا پڑتا کیوں کہ ان کا پرانا کارڈ نئے کمپیوٹر پر غیر مستعل تھا اور کمال یہ کہ اس درمیاں میں یہ نئے ماڈل کےلیے اپنا نیا کارڈ بنا چکے تھے۔ چناچہ میں نے سوچا کہ تھوڑا سا کام دھام ہوجائے اور یہ اطمینان کے بعد میں کوئی چیکر نہیں پڑے گا تو کارڈ لوٹا دوں گا۔ مجھے یہ اطمینان تھا کہ دونوں کارڈ ناجائز تو کیا جائز بھی نہں استعمال ہو رہے اور میری نیت بھی صاف ہے۔ چناچہ ذرا اسی تاخیر سے لوٹانے پر ان کا عملی طور پر کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ میں اسی ادھیڑ بن میں تھا کہ ان کا پہلا email آیا۔ جس کا میں نے جواب دیدیا ۔ کہتے ہیں کہ نہیں ملا ۔ پھر انہوں نے email پیغامون کی موسلادھار بارش سی کردی ۔ مجھے تو بھیجیے ہی۔ جانے اور کس کس کو بھی بھیج ڈالے۔ مجھے بھی کچھ چڑ سی ہوگئی۔ ابھی خیر دن ہوکے نیویارک سے کسی الطاف کا فون آیا۔ ان صاحب زادے کو جب میں نے بات قینے سے سمجھائی تو انہیں اپنی حد تک تو سمجھ میں آگئی ۔ لیکن ظاہر ہے وہ حضور یہ غور اور ان کے قبیلے کو سمجھانے سے قاصر رہیں گے۔ جب تک مولانا میرے حقوق کے تحفظ کی بات نہیں کرتے، اب کارڈ لوٹا نے میں مجھے واقعی تامل ہے۔ آپ وہی کچھ جو مناسب خیال فرمائیں۔ اور یہ ساری باتیں آپ کو ان سے کہنے کی کوئی حاجت نہیں۔ میں اپنی فرصت اور سہولت سے انہیں لکھوں گا۔ عبرت اور حسنی کا مقام ہے کہ ان حالات میں جب کراچی کا وجود تک خطرے میں پڑا ہو اہے۔ ان کے پاس ان فضو لیات پر وقت بار باد کرنے کا ذہن اور حواس موجود ہیں۔ اجمل صاحب سچ جانیے، مجھے آپ کی تکلیف کا اندازہ ہے۔ مجھے راحت تو نہیں پہنچ رہی ۔ تاہم۔۔۔

زینت کو سلام اور ندرت کو پیار

آپ کا

محمد عمران

ٹورانٹو 25 اگست 1994 ء

اجمل کمال صاحب

18 کو ٹھیک ایئر پورٹ کےلیے نکلتےہوئے۔ آپ کا 11 اگست کا مکتوب ملا۔ اس سے ایک دن پہلے میں نے آپ کو ایک خط لکھا تا جس میں نویرا انجم والی داستاں تھی۔ اس خط کو لکھنے کی بظاہر ایسی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی۔ لیکن فاروق حسن کے یہاں مونٹ ریال میں 4 ،5 دن گذارنے کے بعد ٹورانٹو پہنچا (کل) اور آج کوئی سوا بجے میں ، بیدار بخت کے گو میں اکیلا بیٹھا ہوں ۔ یہاں کچھ نہ کرنے کے لیے ہی آیا تھا۔ چناچہ فراغت کے ان لمحات میں آپ کو یاد کرنے کی یاد آئی۔ یہاں آکر وہ جو سابقہ بس چھپھلتا سا خیال تھا، عقیدہ راسخ میں بد ل گیا ہے: یہی کہ میں مردم بیزار آدمی ہون۔ میری تو اپنی سے بھی بمشکل ہی نبھتی ہے۔ ساخیال تھا۔ عقیدہ راسخ میں بدل گیا ہے: یہی کہ میں مردم بیزار آدمی ہوں۔ میری تو اپنے سے بھی بمشکل ہی نھتی ہے۔ صاحب یہاں پیسے کی وہ ریل پیل ہے کہ الامان اس سے کم ازکم یہ فائدہ ضرور ہوا کہ مجھے فقرو فاقہ میں ایک بڑا دل سوز حسن نظر آنے لگا ہے۔)؛ اور پیسہ ہو تو بڑے بڑے ضیغم آپ کے سامنے پسر جاتے ہیں۔ آپ، ادب کے مائی باپ نظر آنے لگتے ہیں، اس کا آخری ملبا و ماوی ادب کے بارے میں آپ کی رائے صائب ، دوسرے کی ناصائب (؟) آپ اپنی تماتر نوخیزی اور ناتجربہ کاری کے باوجود ، جب بولتے ہیں۔ تو بڑے بڑے اسداللہ خان با اداب ہوکر بیٹھتے اور سنتے ہیں۔ بھائی میرا تو سر چکر ا گیا ہے۔ اردو ادب کو سمجھو ں نے حب توفیق لہو لہان کیا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ برون ملک کے نو دو لیتوں نے سنا ہے عینی صاحبہ آوار ڈلینے آرہی ہے۔ واہ صاحب واہ ۔ چلیے کم از کم وہ تو مستحق ہیں۔

دوہفتے ہوئے میڈیسن میں اشفاق احمد (آپ الف کو زیر کے ساتھ ہی پڑھیے گا) اور بانو قدسیہ سے ملاقات ہوئی (ان کا لڑنا ہماری یونی ورسٹی میں پڑھتا ہے) ۔ بانو قدسیہ جب ملتی ہیں، ہمیشہ کہتی ہیں کہ ہمیں تم سے ایک ناول کی توقع ہے۔ اس بار میں نے کہدیا ہے تو مجھے بھی لیکن پوری ہونے کی نہیں۔ کیوں کہ مجھ میں غصہ تھل تھل بھرا ہوا ہے۔ اس حالت میں تعمیر سے زیادہ تخریب زیادہ جازب نظر آتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

بھئی آپ جب "نیا قانون" پر جو بنی ہے اس پر مضمون لکھ لیں تو مجھے ضرور بھیجدیں۔ میں اسے AUS میں شامل کرنے کی نیت رکھتا ہوں۔ نظامی صاحب کے بڑھاپے کے ختے کا ذکر بھی کر دیجیے گا۔ جو پچھلے سال ہوا۔

ندرت کو بڑے صالح ماں باپ میسر آئے ہیں۔ بڑی بھاگوں والی ہے۔ میری طرف سے پیار۔ اب ندرت کی سہیلی یا سہیلا کا بھی ہند ولت فرمادیں تاکہ اسے بھی اپنے چھوٹوں کو باقائدہ terrorize کرنے کا قرینہ آجائے۔

والسلام خیر الانام

آپ کا

محمد عمران

17 اگست 94 ء

اجمل کمال صاحب

2 اگست کا مکتوب ملا۔ میرا 8 والا خط اب تک آپ کو مل چکا ہوگاIndex on Ceusorling کے سلسلے میں جو خط لکھا ہے، اس کی نقل ملفوف ہے ، AUS میں سالانہ قابل ذکر کتابوں کا جائزہ لینے میں آپ کی معذرت نوٹ کرلی ہے۔ تنقید کے میدان میں اپنی بنارس کی دہائی دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ حسن ظہیر کی کتاب پر آپ نے ، دل چسپ تبصرہ کیا ہے۔ غائب جس رسالے/ اخبار کےلیے کیا ہوگا اس کی فکر آپ سے قریب تر ہی ہوگی۔ بصورت دیگر ، اس کام کی افادیت۔۔۔؟

میری یاداشت بہت کمزور ہوگئی ہے۔ اب یاد نہیں رہا کہ اپنی کس ایرانی کر مفرما کا ذکر کیا تھا (ویسے ایرانی کے ساتھ کر مفرنا اجتماع ضدن ہے یا محض حسن ظن !) وہ خط تو موجود ہی ہوگا۔ متعلقہ جملے نقل کر دیجئے کہ سیاق و سباق سے نشادہی ہوسکے۔ اس عیل فصیح کی مطلوبہ کہانیوں کی تلاش کروں گا۔

بودار کے بعد اردو کے حوالے سے فی الحال میرا کوئی خاص پروگرام نہیں۔ پچھلے سال اسی ماہ میں میں نے فونتس کی "کو نسبتا" کا ترجمہ کیا تھا اور چوتھائی کے لگ بھگ اسے صاف بھی کر لیا تھا۔ لیکن اس کہانی کی تفہیم کا تعلق بڑی حد تک Punctuation کے علانم پر بھی ہے، خاص کر ڈیش (-) پر، جو نظامی سوٖفٹ ویئر میں ناپید ہے۔ (شاید اس سلسلے میں ایک آدھ بار آپ کو لکھا بھی تھا) اس کےلیے دو یاتین لفظوں کے استعمال کا جو نسخہ آپ نے دریافت کیا ہے وہ میرے حلق سے کسی طرح اُتر تا نہیں۔ چناچہ بد دل اور بے کیف کر میں نے مزید کام سے ہاتھ جھٹک لیے۔

میں دراصل AUSکے اگلا شمارے کی فکروں میں ہوں۔ اس میں ایک حصہ حسن نظر کی کہانیوں کے تراجم ، ایک آدھ مضمون اور انٹرویو کےلیے وقف کرنے کا رادہ ہے۔ دیکھئے ۔ آصف کو انٹرویو کے لیے لکھا ہے۔ لیکن جانے کیوں توقع نہیں کہ وہ کام کرنے پر رضامند ہو جائیں گے۔ درایں صورت ، ان کا توشہ ملتوی ہونے کا امکان ہے، اور اس کے بجایےغیر مسعود کی طرف متوجہ ہونے کا خیال ہے۔ میں نے ادھر ہفتے عشرے میں ان کی 2 کہانیوں کا ترجمہ کر لیا ہے اور اب تیسری کا کر رہا ہوں۔ ترجمے کے دووران ان کے فن کے بعض عجیب عجیب پہلو سامنے آئے ۔ ان کو بنیاد بنا کر ایک مختصر مضمون لکھنے کا بھی ارادہ ہے۔ چناچہ چوں کہ اس سارے کام میں صرف اپنی ذمے داری ہوگی۔ اس کا ختم ہوجانا قابل حصول معلوم ہوتا ہے۔ میں نے ابھی نیر صاحب سے اس بات کا ذکر نہیں کیا ہے۔ جب با ت بالکل یکی ہوجائے گی تو اس وقت انہیں لکھوں گا اور تراجم نظر ثانی اور صواب دید کے لیے بھیجوں گا۔ اس کے علاوہ سوچ رہاہوں کہ Penguin کےلیے پاکستانی کہانیوں کے انتخاب کا رول بھی ڈالدوں۔ ادھر مجھے کچھ یہ محسوس ہو رہا ہے کہ میرا انگریزی کام زیادہ لوگوں تک پہنچتا ہے۔

مجھے تو اس بار بھی ادھر آنان مشکل نظر آرہا ہے۔ ا س میں مادی ذراع اور فرصت کا دخل نہیں۔ بس میری طبیعت بڑٰ اچاٹ ہوگئی ہے۔ میرا اب لوگوں سے ملنے کو زیادہ دل نہیں چاہتا۔ اگر اس صورت میں تبدیلی ہوئی تو بتاؤں گا۔

ممتاز احمد ہفتہ عشرہ ہوا پاکستان کے لیے نکلے ہیں اور وہاں شاید سال بھر قیام رہے گا۔

بھئی آپ کسی آتے جاتے کے ساتھ اب "گمشدہ خطوط" کی 5 جلدیں مجھے بھجوا ہی دیجیے۔ ڈاک کا نرخ تو قابل برداشت حد تک بڑھ گیا ہے۔ کل شام نیو وسی سے کسی شمس مصطفی کا فون آیا۔ بولے میں تنویر انجم کا بھائی ہوں اور میری والدہ جلد ہی پاکستان لوٹ رہی ہیں آپ فوری تنویر کی ۔کتابیں بھیجدیجیے ۔ اس حادثے کے وقوع کی پیش بنی نہ موصوف کی نہ آپ نے ۔ اور میں اس قسم کی ہنگامی چیزوں سے جلد گوا جاتا ہوں۔ مجھے تو ان صاحب کے متعبر یا نا متبر ہونے کی کچھ علم نہیں۔ مجھے خود کل صبح مونٹ ریال جانا ہے۔ خیر میں نے آج ان صاحب کو 2 پیکٹوں میں کل 8 کتابیں بھیجدی ہیں۔ ان میں بشیتر ذاتی نسخے ہیں۔ جلال آل احمد کی by the pen اور The school principal اور پلمین کی "فروغ فراخ دار ، ربع صدی بعد "میں آپ کو 18،95 میں دے رہا ہوں۔(بعد میں اپنے لیے سے خریدنے کی کوشش کروں گا)۔Gassan Kanafain کی All that’s lef to you Johson Daris کی Egyptain S. Stronis ، اور Towling Yosuf Death in Berirul in Baris

آپ پڑھنے اور استعمال کے بعد لوٹا دیجیے گا۔ یوسف ادریس کی The sinners اور Elmessivi کی مرتبہ The Palastinian میری طرف سے تحفہ رکھیں۔

Three Continclo pron سے جو کتابیں منگوائی تھیں۔ وہ اور For Rushdie ایک طالب علم کے ساتھ بھجیجوں گا جو ستمبر آزاد میں لاہور کے نکل رہا ہے۔

میرا خیال ہے ضروت کی سبھی باتیں ہوئیں۔

والسلام

آپ کا محمد عمران

8 اگست 94 ء

اجمل کمال صاحب

آپ کا وہ خط جس میں کتابوں کی فہرست تھی، ملا تھا ، اور اسی زمانے میں اس کا جواب بھی لکھدیا تھ۔

تھری کانٹی نیٹس پریس سے آپ نے 16 کتابیں منگوا نے کے لئے لکھا تھا۔ سردست ان کے پاس صرف 12 مہیا نہیں ۔ وہ زمانے سے آئی رکی ہیں۔ رشدی سے متعلق کتاب بھی خرید لی ۔ تھری کانٹی نینٹس پریس نے 30 فیصد رعایت پر کتابیں دی ہیں اور Hunter in a Narrow Hreetمجلہ دی ہے لیکن پیپر بیک کی قیمت پر ۔ ڈاک خرچ بھی بہت معمول لیا۔ یہ کتابیں ، سب یا جتنی بھی ، ایک دو شاگردوں کے ذریعے بھجواؤں گا جو ستمبر میں یہاں سے لاہور ، اسلام آباد کےلیے نکلیں گے آپ سے رابطہ قائم کر لیں گے۔ ایک 3 ماہ کے لگ بھگ لاہور میں ہی رہے گا۔ آپ اگر وہاں جائیں تو خود لیجئے گا۔ یا اکرام اللہ سے کہہ کر منگوا لیجئیے گا۔ وہ بعد میں آپ کو بھیجتے رہیں گے۔

"آج" کےلیے ایک اور خریدار بنایا ہے۔ آپ تازہ شمارہ انہیں فوراً بھجوا دیں۔ یا اگر نیا آگیا ہو دوچار دن میں آنے والا ہو تو دیں۔

Mr. Syed Ali Jarrar Zaidi

2003 Scollins Circle

Hampton, VA. 23663

U.S.A

یہاں کے جن جن خریداروں کی خریداری ختم ہو رہی ہو ان کی نشاندہی کریں تاکہ ان کی یاد دہانی جائے۔

ممتاز احمد اب یہاں سے نکلے ہیں۔

باقی سب خیریت ہے۔ زینت وندرت کو ملی الترلتیب دعا پیار۔

آپ کا

محمد عمران

28 جون 94ء

اجمل کمال صاحب

کل آپ کا 16 کا خط ملا، آپ نے اپنے "پاگل پن" کا توذکر کیا، لیکن یہ نہیں بتایا کہ مضمون کا موضوع کیا تھا۔ لکھتے تو عقدہ کھت ۔ کوئی عورت یہ کہے کہ میں پیٹ سےتھی، لیکن یہ نہ بتائے کہ تولید کیا ہوا، یا حمل ضائع گیا۔ تو اس سے مخاطب الیہ کو جو اذیت پہنچے گی ا س کا اندازہ کرلیں۔

Bibliographic Newsکو مرتب کرتے ہوے روسائل دیکھ رہا تھا تو The literacy Review کے ایک حالیہ شمارے پر نظر گئی جو لبنان پر خصوصی سمارہ ہے۔ میں نے وہ آپ کےلیے منگوالیا ہے اور ممتاز احمد کو بھیج دیا ہے۔ وہ جولائی کے آخر میں نکلیں گے اور بقیہ چیزوں کے ساتھ آپ کو پہنچا دیں گے۔

حضرت ایک گذارش ہے: دی نیوز لائن، دی بیراٹر ، فرائڈے ٹائمز، ڈان کا جمعے کا اخبار ۔ یہ سب آپ کی نظر سے گذرتے ہی ہوں گے۔ ان میں جو ادبی یا کتابوں سے متعلق کالم اور تبصرے نکلیں تراش کر میرے لیے رکھ لیا کریں۔ اکٹھےہونے پر بھجوا دیا کریں ۔ اس سلسلے میں معذور ہوں اور آپ کی نظر خاص کا طلب گا ر۔ ہر چند کہ اذو کام ہے لیکن بہر حال کوئی اور ذریعہ نہ ہونے کی صورت میں آپ کو تکلیف دینی پڑ رہی ہے۔

نیر مسعود کو پتا نہیں "گمشدہ خطوط" ملی یا نہیں ۔ ایک زمانے سے ان کا خط نہیں آیا ۔ اگر آپ کو کوئی آتا جاتا مل جائے تو کتاب کی 5 جلدیں مجھے بھیجدیجیے گا۔ یہاں چند احباب کو دینے کا ارادہ ہے۔

میری صحت کا کیا ہے، گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ کبھی ٹھیک رہتی ہے اور کبھی ناٹھیک۔ ادھر ایک اور بلا اور جان لگ گئی ہے: مکر کا درد، جو صبح بالکل اپاہج کرکے رکھ دیتا ہے۔ ایسے میں کوئی کیا لکھے اور کب تک لکھے۔

٭ ایک فہرست بھیج رہا ہوں۔ ان میں سے جو کتابیں آپ کی دل چسپی کی ہوں، بتائیے گا۔ آپ کے لیے حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ یا ممکن ہے اپنی کاپیاں ہی بھیجدوں ۔ آپ نے جو فہرست بھیجی ہے اس سے متعلق جلد ہی قدم اٹھا ؤں گا۔ آہستہ آہستہ بیشتر کتابیں حاصل ہو جائیں گی۔

ان دنوں AUS کو تیار کرنےمیں لگا ہوا ہوں۔ شاید دس بارہ ان میں پریس چلا جائے۔

زینت اور ندرت کو پیار۔

کیا یہ ممکن نہیں کہ آپ سال کے سال AUS کےلیے ایک مضمون لکھدیا کریں **آ پ کا**

جس میں اس سال مین نکلنے والی اردو نکشن کی چند آپ کی پسندیدہ کتابوں پر **محمد عمران**

تبصرہ ہو؟ آپ اکرام اللہ کے نئے مجوعے سے بسم اللہ کر سکتے ہیں۔

13 جون 1994 ء

اجمل کمال صاحب

اب تو آپ کے خط کسی قریب المرگ کی نسانسوں کی طرح رک رک کر آنے لگے ہیں۔ یعنی جب آتے ہیں۔ خیر، خدا کرے آپ اور زینت او ر ندرت بہ خیر ہوں۔ شکایتاً نہیں لکھ رہا۔ آپ کی طرف سے آخری خط وہ تھا جس میں آپ نے افضال کی نظموں کے انگریزی ترجمے بھیجے تھے۔ میں نےاس کا جواب 9 مئی کو دیدیا تھا۔

ادھر کچھ کروباری امور ہوگئے ہیں: آپ کے طاہر شبیر کی جانب سے 80 ڈالر کا چیک ملا ۔ شمس الرحمٰن فاروقی ان دنوں یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ایک سال کی خریداری کے 25 ڈالر ان سےملے۔ اس کے علاوہ 50 ڈالر بیدار بخت اور 45 ڈالر خالد سہیل (دوسال کا بکرپشن) نے بھی ادا کردییے ہیں۔ ایران بکس کو جو رقم بھیجی تھی اس کا منہا کرنے کے بعد آپ کے 807 ڈالر اور 25 سینٹس نکلےہیں۔

آپ پرچہ فاروقی صاحب کےنام جاری کر دیجیے ۔ انہوں نے "گم شدہ خطوط" کی فرمائش کی ہے۔ ایک جلد میرے حسا ب میں ان کو بھیجدیجیے ۔ وہ اس ماہ لوٹ رہےہیں۔

ممتاز آاحمد شاید جولائی میں کچھ وقت کے لیے پاکستان آ رہےہیں۔ میں نے ان کے ساتھ آپ کے لیے مارکز کی کہانیوں کا مجموعہ دو اور کتابوں ، اور فارسی کتب کے دو کیٹالاگ بھیجے ہیں۔ انہیں آپ کا پتا اورفون نمبر دیدیے ہیں۔ وہ خود آپ سے رابطہ قائم کر لیں گے۔

EMT نے کچھ ٹیپ کیسٹ بنائے ہیںجن میں ضیا محی الدین نے مختلف شواد اور ادباء کی نگارشات کی صدا کاری کی ہے۔ ایسی ہی کچھ اور ٹیپ ہیں جن میں انہوں نے غالب کے خطوط سے بعض بعض خط پڑھ کر سنائے ہیں۔ کیا یہ وہاں دستیاب ہیں! اور انداز اً ٹیپ کی کیا قیمت ہے؟

میں کبھی کبھی سوچتا ہوں: دوستیاب کیوں مدھم پڑجاتی ہیں اور سب اچھی چیزیں کیوں ٹوٹ جاتی ہیں! شاید یہ وقت کا جبر ہے ، یا ہو!

والسلام

مزید: وہاں کسی سے ضیا محی الدین کا پتا مل سکتا ہو آپ کا

تو مجھے اس کی ضرورت ہے۔ اس محمد خان سے محمد عمران

پوچھیے گا۔